کچلا اور موت کے سایہ تلے ہمکو چھپادیا
(۲۰) اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول گئے
یا ہم نے کسی اجنبی معبود کی طرف اپنے
ہاتھ پھیلاے (۲۱) تو کیا خدا اُس کی ۱
تحقیقات نہ کریگا وہ تو دلوں کے رازوں
سے بھی آگاہ ہے (۲۲) کہ تیرے ہی لئے
ہم سارے دن مارے جاتے ہیں اور
ذبح کی بھیڑوں کے برابر گنے جاتے ہیں
(۲۳) بیدار ہو کیوں سو رہتا ہے تو اے
خداوند جاگ ہمکو ہمیشہ کے لئے ترک مت کر
(۲۴) تو کیوں اپنا منہہ چھپاتا ہے اور
ہماری مصیبت اور اُس ظلم کو جو ہم پر
ہوتا کیوں بھلائے دیتا ہے (۲۵) کہ
ہماری جان خاک میں مل چلی ہمارا
پیٹ زمین سے لگا (۲۶) ہماری مدد
کے لئے اُٹھ اور اپنی رحمتوں کے واسطے
ہمکو رہائی دے ॥

## پینتالیسواں زبور

(۱) میرے دل میں اچھا مضمون جوش
مارتا ہے میں اُن چیزوں کو جو میں نے
بادشاہ کے حق میں بنایا ہے بیان کرتا
ہوں میری زبان ماہر لکھنے والے کا قلم
ہے (۲) تو حسن میں بنی آدم سے کہیں
زیادہ ہے تیرے ہونٹھوں میں لطف
بٹایا گیا ہے اسی لئے خدا نے تجھ کو ابد تک
مبارک کیا (۳) اے پہلوان اپنی تلوار
کو جو تیری حشمت اور بزرگواری ہے
حمایل کرکے اپنی ران پر لٹکا (۴) اور
اپنی بزرگواری سے سوار ہو اور سچائی
اور ملایمت اور صداقت کے واسطے
اقبالمندی سے آگے بڑھ اور تیرا داہنا
ہاتھ تجھ کو مہیب کام سکھلا دیگا (۵)
تیرے تیر تیز ہیں لوگ تیرے نیچے گرے
پڑتے ہیں وے بادشاہ کے دشمنوں کے
دل میں لگ جاتے ہیں (۶) تیرا تخت
اے خدا ابدالآباد ہے تیری سلطنت کا
عصا راستی کا عصا ہے (۷) تو صداقت کا
دوست اور شرارت کا دشمن ہے اس
سبب خدا تیرے خدا نے تجھ کو خوشی کے
تیل سے تیرے مصاحبوں سے زیادہ
مسح کیا (۸) تیرے سارے لباس سے مر اور عود

اور تج کی خوشبو آتی ہے کہ جن سے ہاتھی دانت
کے محلوں کے درمیان اُنہوں نے تجھ کو
خوش کیا ہے (۹) بادشاہوں کی بیٹیاں
تیری عزت والیوں میں ہیں بلکہ اوفیر
کے سونے سے آراستہ ہو کے تیرے دہنے
ہاتھ کھڑی ہے (۱۰) اے بیٹی سُن لے
اور سوچ اور اپنے کان ادھر دھر اور اپنے
لوگوں اور اپنے باپ کے گھر کو بھول جا
(۱۱) تاکہ بادشاہ تیرے جمال کا نہٹ مشتاق
ہو کہ وہ تیرا خداوند ہے تو اُسے سجدہ کر
(۱۲) اور صور کی بیٹی ہدیے لاویگی قوم کے
دولتمند تیری خوشامد کرینگے (۱۳) شاہزادی
گھر کے اندر کل جلوہ گر ہے اُس کا لباس
سراسر تاش کا ہے (۱۴) وہ سوزنی کپڑے
پہنکے بادشاہ پاس لائی جاتی ہے کنواری
عورتیں جو اُس کی سہیلیاں ہیں اُس کے
پیچھے پیچھے تیرے پاس پہنچائی جاتی ہیں (۱۵)
خوشی اور شادمانی سے وے بادشاہ کے
محل میں داخل ہوتی ہیں (۱۶) تیرے
بیٹے تیرے باپ دادوں کے قایم مقام
ہونگے تو اُنہیں تمام زمین کے سردار
مقرر کریگا (۱۷) میں ساری پشتوں کو
تیرا نام یاد دلاؤنگا پس سارے لوگ ابدالآباد
تیری ستایش کرینگے +

## چھیالیسواں زبور

(۱) خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہے
وہ سختیوں میں مدد کے لئے نہایت مستعد
ہے (۲) اس لئے ہمیں کچھ خوف نہیں
اگرچہ زمین کا انقلاب ہوا اور پہاڑ اپنی
جگہ سے ہلکے سمندر کے بیچ میں بہ جاویں
اگرچہ اُس کے پانی شور مچاویں اور پھین
اُٹھاویں اور پہاڑ اُسکے بڑھنے سے
ہل جائیں + (۴) ایک ندی ہے جسکی
دھاریں خدا کے شہر کو خوش کرتی ہیں
حق تعالی کے مسکنوں کے مقدس کو (۵)
خدا اُس کے بیچوں بیچ ہے اُسے ہرگز
جنبش نہ ہوگی خدا صبح سویرے اُسکی
کمک کریگا (۶) قومیں جھنجھلاتی ہیں مملکتیں
جنبش کھاتی ہیں وہ اپنی آواز سناتا
زمین پگھل جاتی ہے (۷) لشکروں کا
خداوند ہمارے ساتھ ہے یعقوب کا خدا
ہماری پناہ ہے + (۸) آؤ خداوند کے
کاموں کو دیکھو کہ زمین پر کیسی کیسی بربادیاں

کرتا ہے (۹) کہ وہ زمین کی انتہا تک لڑائی
موقوف کراتا ہے وہ کمان توڑتا اور نیزے
دو ٹکڑے کرتا اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا
ہے (۱۰) تھم جاؤ اور جانو کہ میں خدا ہوں
میں قوموں میں بلند ہوؤنگا میں زمین
پر بلند ہوؤنگا (۱۱) لشکروں کا خداوند
ہمارے ساتھ ہے یعقوب کا خدا ہماری
پناہ ہے +

## سینتالیسواں زبور

۹۔ تاریخ شام کے لئے

(۱) اے سب لوگوں تم تالیاں بجاؤ خوشی
کی بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو
(۲) کہ خداوند تعالی مہیب ہے وہ تمام
زمین کے اوپر بادشاہ عظیم ہے (۳) وہ
قوموں کو ہمارے زیر کر ڈالتا ہے اور
گروہوں کو ہمارے پاؤں کے نیچے (۴)
وہ ہماری میراث ہمارے لئے پسند کرتا یعقوب کا
فخر جسے وہ چاہتا ہے + (۵) خدا خوشی
سے للکارتے ہوئے اوپر چڑھا ہاں خداوند
ترہی کی آواز کے ساتھ (۶) گیت گا کے
خدا کی ستائش کرو گیت گا کے ستائش کرو ہمارے بادشاہ
کی ستائش گیت گا کے کرو گیت گا کے ستائش کرو +

(۷) کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہے سمجھ
سمجھ کے اسکی ستائش کے گیت گاؤ
(۸) خدا قوموں پر بادشاہت کرتا ہے
خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا (۹) قوموں
کے امرا ابرہام کے خدا کے لوگوں سے ملکے
جمع ہوئے ہیں کیونکہ جہان کی سپریں
خدا کی ہیں وہ نہایت بلند ہے +

## اٹھتالیسواں زبور

(۱) خداوند بزرگ ہے اور لائق ہے کہ
ہمارے خدا کے شہر میں اس کے مقدس
پہاڑ پر اسکی ستائش بہت طرح سے
کیجائے (۲) بلندی سے خوبصورت تمام زمین
کی خوشی کوہ صیہون ہے اسکی اتر اطراف
میں بڑے بادشاہ کا شہر ہے (۳) اسکے
محلوں میں مشہور ہے کہ خدا جائے پناہ
ہے (۴) کیونکہ دیکھ کہ بادشاہ باہم آئے
اور ایک ساتھ گذرے (۵) وے دیکھکر
فوراً دنگ ہوئے وے گھبرائے اور بھاگ گئے
(۶) کپکپی نے انہیں وہاں پکڑا اور ایسے
درد نے جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہے
(۷) اس پوربی ہوا سے جو ترسیس کے جہازوں کو

توڑ ڈالتی ہے (۸) جیسا ہم نے سنا تھا۔
ویسا ہی لشکروں کے خداوند کے شہر میں
ہم نے دیکھا خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا
(۹) اے خدا ہم تیری ہیکل کے درمیان
تیری مہربانی کو غور کرتے ہیں (۱۰) اے خدا
جیسا تیرا نام ہے زمین پر سراسر ویسا ہی
تیری مدح ہے تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے
بھرا ہوا ہے (۱۱) کوہ صیہون خوش ہووے
یہوداہ کی بیٹیاں خوشی کریں تیری عدالتوں
کے سبب صیہون میں گھومو اور اُسکے
چوگرد پھرو اُسکے برجوں کو گنو (۱۲) تم اُسکی
شہرپناہ کو دل سے غور کرو اور سوچ کے
اُسکے محلوں کو دیکھو تاکہ تم آنیوالی پشتوں کو
اُسکی خبر دو (۱۳) کہ یہ خدا ابدالآباد ہمارا
خدا ہے تادم مرگ وہی ہماری ہدایت کریگا

## اُنچاسواں زبور

(۱) اے ساری امتو یہ سنو کان دھرو تم
سب جو دنیا میں بستے ہو (۲) کیا ادنیٰ کیا
اعلیٰ کیا دولتمند کیا محتاج سب ایک ساتھ
(۳) میرے منہ سے حکمت کے کلمے نکلیں گے
اور میرے دل کا دھیان خرد ہوگا (۴)
میں تمثیل کی طرف اپنا کان دھروں گا
میں اپنی راز کی بات بربط بجاتے ہوئے
کھول کے کہونگا (۵) میں مصیبت کے
دنوں میں کس لئے ڈروں جب میرے
اڑنگا مارنے والوں کی برائی مجھے گھیرے
(۶) جو اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہیں اور
اپنے مال کی فراوانی پر پھولتے ہیں (۷)
اُنمیں سے کسی کا مقدور نہیں کہ اپنے
بھائی کو چھوڑا دے یا اُسکا کفارہ خدا کو
دیوے (۸) کہ اُنکی جان کا فدیہ بھاری
ہے یہ کام ابد تک موقوف رکھنا ہوگا
(۹) کہ وہ سدا جیتا رہے اور ہرگز موت
نہ دیکھے (۱۰) کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ دانشمند
لوگ مرتے ہیں اور اسی طرح سے بیوقوف
اور حیوان کے سے آدمی فنا ہوتے ہیں
اور اپنی دولت اوروں کے لئے چھوڑ جاتے
ہیں (۱۱) اُن کے دل میں خیال تھا
کہ ہمارے گھر ابد تک قایم رہیں گے اور
ہمارے مسکن پشت در پشت وے اپنے
نام اپنی زمینوں پر رکھتے (۱۲) پر انسان
حشمت کی حالت میں مطلق نہیں رہتا
وہ حیوانوں کی مانند ہے وے نیست

کیے جاتے (۱۳) یہ اُنکی راہ اُنکی حماقت
ہے اور اُن کے پچھلے لوگ اُنکی باتوں کو
پسند کرتے ہیں ٭ (۱۴) وے بھیڑوں
کی مانند پاتال میں ڈالے جاتے ہیں موت
اُنہیں چر جائیگی اور راستکار صبح کو اُنپر
مسلط ہونگے اُنکا جمال پاتال ہی کھو دیگا
اُنکا کوئی گھر نہ رہا (۱۵) لیکن خدا میری
جان پاتال کے قابو سے چھڑا دیگا کہ وہ
مجھے رکھیگا ٭ (۱۶) تو خوفناک مت ہو
جب کوئی دولتمند ہو جاوے جب اُسکے
گھر کی حشمت بڑھے (۱۷) کیونکہ وہ مرنے
کے وقت کچھ ساتھ نہ لے جائیگا اور اُسکی
شوکت اُسکے پیچھے نہ اُتریگی (۱۸) اگرچہ وہ
اپنے جیتے جی اپنی جان کو مبارک کہا دیتا تھا
اور جب تو اپنی بھلائی کرے لوگ تیری
تعریف کرینگے (۱۹) وہ اپنے باپ دادونکی
نسل میں شامل ہو جائیگا وے ہرگز اُجالا
نہ دیکھینگے (۲۰) انسان جو حشمت میں
ہے اور سمجھتا نہیں حیوانوں کی مانند ہے
جو فنا ہو جاتے ہیں ٭

## پچاسواں زبور

۱۰ تاریخ صبح کے لیے

(۱) قادر مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا اور زمین کو
سورج کے نکلنے کی جگہ سے لیکے اُسکے
ڈوبنے کی جگہ تک بلایا ہے (۲) صیہون سے
حسن کے کمال سے خدا جلوہ گر ہوا ہے
(۳) ہمارا خدا آویگا اور چپ چاپ نہ رہیگا
آگ اُسکے آگے آگے فنا کرتی جائیگی اور
اُسکے گرداگرد شدت سے طوفان ہوگا (۴)
وہ اُوپر آسمانوں کو طلب کریگا اور زمین کو
بھی تاکہ اپنے لوگوں کی عدالت کرے (۵)
میرے پاک بندوں کو میرے پاس فراہم
کرو جنہوں نے میرے ساتھ قربانی پر عہد
کیا ہے (۶) تب آسمان اُسکی صداقت کو
آشکارا کرینگے کہ خدا ہی عدالت کرنیوالا ہے
(۷) اے میری قوم سن میں کہتا ہوں
اے اسرائیل میں تجھ پر گواہی دیتا ہوں
خدا تیرا خدا میں ہی ہوں (۸) میں تجھکو
تیرے ذبیحوں کی بابت ملامت نہیں کرونگا
کہ تیری سوختنی قربانیاں تو ہمیشہ میرے
آگے ہیں (۹) میں تیرے گھر کا بیل
نہ لونگا نہ تیرے باڑے کا بکرا (۱۰) کہ جنگل
کے سب جاندار میرے ہیں اور کوہستان کے
حیوانات ہزارہا ہزار (۱۱) میں پہاڑ کے

سارے پرندوں سے آگاہ ہوں اور دشتی
چرند میرے ہیں (۱۲) اگر میں بھوکھا
ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا کہ دنیا اور اُسکی
معموری میری ہے (۱۳) کیا میں بیلونکا
گوشت کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا
ہوں (۱۴) تو شکرگذاری کی قربانیاں
خدا کے آگے گذران اور حق تعالی کے
حضور اپنی نذریں ادا کر (۱۵) اور مصیبت
کے دن مجھ سے فریاد کر میں تجھے مخلصی
دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا (۱۶)
پر شریر کو خدا کہتا ہے تجھے میرے حکموں کے
بیان کرنے سے کیا کام تو کیوں اپنے منہ سے
میرے عہد کا ذکر کرتا ہے (۱۷) حالانکہ تو
تربیت سے عداوت رکھتا ہے اور میرے
کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا ہے (۱۸)
جب تو چور کو دیکھتا ہے تو اُس سے راضی
ہوتا ہے اور زانیوں کا شریک ہوتا ہے
(۱۹) تو اپنا منہ شرارت پر چلاتا ہے اور
زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ہے۔
(۲۰) تو بیٹھ کے اپنے بھائی کی غیبت کرتا
ہے تو اپنی ہی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہے
(۲۱) تو نے یہ کیا اور میں خاموش ہو رہا
تو نے گمان کیا کہ میں تجھی سا ہوں
پر میں تجھے تنبیہ دونگا اور تیرے کاموں کو
تیری آنکھوں کے آگے ایک ایک کرکے
تجھے دکھاؤنگا (۲۲) اب اے خدا کے
فراموش کرنیوالو اسکو سوچو نہ ہو کہ
میں تمہیں پارہ پارہ کروں اور کوئی
چھڑانیوالا نہ ہو (۲۳) جو کوئی ستایش
کے ذبیحے گذرانتا ہے وہ میرا جلال
ظاہر کرتا ہے اور اُس کو جو اپنی چال
چلن درست رکھتا ہے میں خدا کی
نجات دکھلاؤنگا +

## اکیاونواں زبور

(۱) اے خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھ پر شفقت کر
اپنی رحمتوں کی کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے
(۲) میری برائی سے مجھے خوب دھو اور میری
خطا سے مجھے پاک کر (۳) کہ میں اپنے گناہوں
کو مان لیتا ہوں اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے
ہے (۴) میں نے تیرا ہی گناہ کیا ہے اور تیرے
ہی حضور بدی کی ہے تاکہ تو اپنی باتوں
میں صادق ٹھیرے اور جو عدالت کرے
تو تو پاک ظاہر ہو (۵) دیکھ میں نے برائی

میں صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھ
میری ماں نے مجھے پیٹ میں لیا (۶)
دیکھ تو اندر کی سچائی چاہتا ہے سو باطن
میں مجھ کو دانائی سکھلا۔ (۷) زوفا سے
مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں مجھ کو
دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید
ہوؤں (۸) مجھے خوشی اور خرمی کی
خبر سنا کہ میری ہڈیاں جنہیں تو نے
توڑ ڈالا شادماں ہوں (۹) میرے
گناہوں سے چشم پوشی کر اور میری ساری
برائیاں مٹا ڈال (۱۰) اے خدا میرے
اندر پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح
میرے باطن میں نئے سر سے ڈال (۱۱)
مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک اور اپنی
روح پاک مجھ سے نہ نکال (۱۲) اپنی نجات
کی شادمانی مجھ کو پھر عنایت کر اور اپنی
آزاد روح سے مجھکو سنبھال (۱۳) تب
میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھلاؤنگا
اور گنہگار تیری طرف رجوع کرینگے (۱۴)
اے خدا میرے نجات دینے والے خدا
مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے کہ
میری زبان تیری صداقت کے گیت

بلند آواز سے گاوے (۱۵) اے خداوند
میرے لبوں کو کھول دے تو میرا منہ
تیری ستایش بیان کریگا (۱۶) کہ تو ذبیحے
سے خوش نہیں ہوتا نہیں تو میں دیتا
سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی
نہیں (۱۷) خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں
دل شکستہ اور خاکسار کو اے خدا تو حقیر نہ
جانیگا (۱۸) اپنی خوشی سے صیہون کے
ساتھ بھلائی کر یروسلم کی دیواروں کو بنا
(۱۹) تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختنی
قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود
ہوگا تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے
چڑھائینگے ؛

## باونواں زبور

(۱) اے زبردست انسان تو بدکاری
پر کیوں فخر کرتا ہے خدا کا احسان ہر روز
ہے (۲) تیری زبان خرابیاں ایجاد کرتی ہے
وہ دغابازیاں کرتی ہے تیز استرے کی مانند
(۳) تو شرارت کو نیکی سے اور جھوٹھ بولنے
کو سچ کہنے سے زیادہ دوست رکھتا ہے (۴)
تو بہتان کی ساری باتوں کو چاہتی ہے

اے دغاباز زبان (۵) اس لئے خدا ابد تک تجھے برباد کریگا وہ تجھے اٹھا لیجا ویگا اور تجھے تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا اور زندگی کی زمین سے تجھے اکھاڑ ڈالیگا ؛
(۶) اور صادق دیکھیں گے اور ڈرینگے اور اوسپر ہنسینگے (۷) دیکھ یہ وہ شخص ہے کہ جس نے خدا کو اپنی پناہ گاہ نہ سمجھا پر اپنے مال کی فراوانی پر تکیہ کیا اور اپنی شرارت سے قوی ہوا (۸) لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی مانند ہوں میرا بھروسا ابد الآباد خدا کی رحمت پر ہے (۹) سو میں سدا تیری ستایش کرونگا کہ تو نے ایسا کیا اور تیرے نام کا انتظار کرونگا جو تیرے مقدس لوگوں کی نظر میں خوب ہے ؛

## ترپنواں زبور

۲- تاریخ - شام کے لئے

(۱) احمق اپنے دل میں کہتا ہے کہ خدا نہیں وے خراب ہوئے اُنکے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں (۲) خدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی ہے تا دیکھے کہ کوئی دانشمند یا کوئی خدا کا طالب ہے (۳) ہر ایک اُن میں سے گمراہ ہوا وے سب کے سب بگڑ گئے کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں (۴) کیا اُن بدکاروں کو فہم نہیں جو میرے لوگوں کو یوں کھاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں وے خدا کا نام نہیں لیتے ہیں (۵) وے وہاں نہایت ڈرے جہاں خوف کا مقام نہ تھا کہ خدا اُن کی ہڈیاں جو تیرے مقابل خیمہ زن ہیں کھنڈا دیتا ہے تو اُنہیں شرمندہ کریگا کہ خدا نے اُنہیں حقیر کیا ہے (۶) کاش کہ اسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی جب خدا اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لاویگا تو یعقوب خوش ہوگا اور اسرائیل شادمان ؛

## چونواں زبور

(۱) اے خدا اپنے نام سے مجھ کو بچا اور اپنی قوت سے میرا انصاف کر (۲) اے خدا میری دعا سن اور میرے منہ کی باتوں پر کان دھر (۳) کہ بیگانے میری مخالفت میں اُٹھے ہیں اور ظالم میری جان کے پیچھے پڑے ہیں وے خدا کو

اپنے روبرو نہیں رکھتے + (۴)
دیکھو خدا میرا مددگار ہے خداوند اُنکے
درمیان ہے جو میری جان کو سنبھالتے
ہیں (۵) وہ میرے دشمنوں پر برائی
کو لوٹا دیگا اپنی وفاداری میں تو انہیں
فنا کر (۶) اے خداوند میں اپنی خوشی
سے تیرے لئے قربانی کرونگا میں
تیرے نام کی ستایش کرونگا کہ بھلا ہے
کہ تو نے ساری مصیبتوں سے مجھے
بچایا ہے اور میری آنکھ میرے دشمنوں
کی خرابی دیکھتی +

## پچپنواں زبور

(۱) اے خدا میری دعا سن اور میری
منت سے منہ مت پھیر (۲) میری طرف
کان دھر اور میری سن کڑھتا ہوا
میں پھرتا ہوں اور چلاتا ہوں (۳)
دشمن کی آواز اور شریر کے ظلم کے
سبب کہ وے مجھ پر ظلم کیا چاہتے ہیں
اور غضب کے ساتھ میرا کینہ رکھتے ہیں
(۴) میرا دل مجھ میں نپٹ دکھتا ہے
اور میں موت کے ہولوں میں پڑا ہوں

(۵) ڈرنا اور کانپنا مجھ پر آپڑا اور کپکپی مجھ پر
غالب آئی (۶) میں نے کہا کاش کہ
کبوتر کے سے میرے پنکھ ہوتے تو میں
اُڑ جاتا اور آرام پاتا ہوں میں تب دور
سیر کرتا اور جنگلوں میں رہتا + (۸)
کہ میں شدت کی آندھی اور جھکڑ سے
جلد پناہ کے لئے بچ نکلتا (۹) اے خداوند
اُنہیں ہلاک کر اُنکی زبانوں میں تفرقہ
ڈال کہ میں شہر میں ظلم اور جھگڑا دیکھتا
ہوں (۱۰) دن اور رات وے اُسکی
دیواروں پر سیر کرتے پھرتے ہیں بدکاری
اور غمخواری اُس کے بیچ ہوتی رہتی
ہیں (۱۱) شرارت اُسکے درمیان ہے
ظلم اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتی
نہیں رہتیں (۱۲) دشمن تو نہیں تھا
جو مجھے ملامت کرتا تھا نہیں تو میں اُسکی
برداشت کرتا نہ میرا کینہ رکھنیوالا
تھا جو مجھ پر بالادستی کرتا تھا تب میں
اُس سے چھپ جاتا (۱۳) بلکہ تو میرا ہم
درجہ آدمی میرا دوستی بندہ اور میرا جان
پہچان تھا (۱۴) کہ ہم ملکے خوش اختلاطی
کرتے تھے اور گروہ کے ساتھ خدا کے گھر میں

جایا کرتے تھے (۱۵) ناگہاں اُنپر موت
آپڑے وے جیتے جی پاتال میں اُتر پڑیں
کیونکہ اُن کے گھروں میں اور اُن کے بیچ
شرارت ہے (۱۶) پر میں خدا کو پکارونگا
تب خداوند مجھے بچا لیگا (۱۷) شام کو
اور صبح کو اور دوپہر کو میں فریاد کرونگا
اور نالہ کرونگا سو وہ میری آواز سُن لیگا
(۱۸) اُس نے میری جان کو اُس جنگ
میں جو اُنہوں نے مجھ سے کی ہے سلامت
چھڑایا کیونکہ وہاں بہت میرے ساتھ
تھے (۱۹) خدا سنیگا اور اُنہیں جواب
دیگا کہ وہ قدیم سے تخت نشین ہے ۔
ازبسکہ اُنہوں نے انقلاب نہیں دیکھے
وے خدا سے نہیں ڈرتے (۲۰) اُسنے
اُنپر جو اُس سے اختلاط رکھتے تھے اپنے
ہاتھ ڈالے ہیں اُس نے اُس کے ساتھ
عہد شکنی کی (۲۱) اُسکا منہ مکھن سے
زیادہ چکنا ہے پر اُس کے دل میں
جنگ ہے اُسکی باتیں تیل سے زیادہ
ملایم ہیں پر ننگی تلواریں ہیں (۲۲)
اپنا بوجھ خداوند پر ڈال کہ وہ تجھے تھامھ
لیگا وہ کبھی صادق کو لغزش کھانے
نہ دیگا (۲۳) پر اے خدا تو اُن کو ہلاکت
کے گھڑے میں گرا دیگا خونی اور دغاباز
لوگ اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے
پر میرا اعتماد تجھی پر ہے ٭

## چھپنواں زبور

ااستایخ صبح کے لئے

(۱) اے خدا مجھ پہ رحم فرما کہ انسان مجھے
نگلا چاہتا ہے وہ لڑتا ہوا ہر روز مجھے
ستاتا ہے (۲) میرے دشمن ہر روز مجھکو
نگلا چاہتے ہیں کہ بہت ہیں جو گستاخ
ہوکے مجھ سے لڑتے ہیں (۳) جب میں
ڈرتا ہوں تو میں تجھ پر توکل کرتا ہوں
(۴) میں خدا پر اُس کے قول پر فخر کرتا ہوں
میرا توکل خدا پر ہے میں ڈرنے کا نہیں
کہ بشر میرا کیا کر سکتا ہے (۵) وے ہر روز
میری باتیں کاٹتے ہیں اُنکی ساری
فکر ہے کہ مجھ سے بدی کریں (۶) وے
جمع ہوکے کمین میں بیٹھتے ہیں وے
میرے نقش قدم کو تاکتے ہیں جب کہ
وے میری جان لینے کی انتظاری میں
ہیں (۷) اُنکی اُمید ہے کہ بدکاری کرکے
نکل بچینگے اے خدا اپنے قہر سے اُن قوموں کو

دھکیل دے (۸) تو میری آوارگیوں کا
شمار کر۔ تاکہ تو میرے آنسوؤں کو اپنے
شیشے میں رکھ۔ کیا وے تیرے دفتر میں
مذکور نہیں (۹) جب میں فریاد کرونگا
تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے۔ مجھے یہ یقین
ہے کہ خدا میری طرف ہے (۱۰) میں خدا پر
اُسکے قول پر فخر کرتا ہوں (۱۱) میرا توکل
خدا پر ہے میں ڈرنے کا نہیں انسان
میرا کیا کر سکتا ہے (۱۲) اے خدا تیری
منتیں مجھپر ہیں میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا
(۱۳) کہ تو نے میری جان موت سے بچائی
اور میرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیا تاکہ میں
خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں

## ستاونواں زبور

(۱) مجھپر رحم کر اے خدا مجھپر رحم کر۔ کیونکہ
میری جان کو تیرا بھروسا ہے۔ ہاں میں
تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لے
رہونگا جب تک کہ یہ آفتیں ٹل جائیں (۲)
میں خدا سے جو حقتعالی ہے فریاد کرونگا اُسی خدا
سے جو میرے لئے ہر ایک کام کو انجام دیتا ہے (۳)
وہ آسمان پر سے بھیجیگا اور مجھکو بچاتا ہے اور اُسے جو
مجھے نگلا چاہتا ہے ملامت کرتا ہے سلاہ خدا اپنی
رحمت اور اپنی سچائی کو بھیجیگا (۴) میری
جان شیروں کے بیچ میں ہے میں
آتش مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا
ہوں جن کے دانت برچھیاں اور
تیر ہیں اور جن کی زبان تیز تلوار ہے
(۵) تو آسمانوں پر سرفراز ہو اے خدا
اور ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو
(۶) اُنہوں نے میرے پاؤں کے لئے
جال لگایا ہے میری جان جھکی ہوئی
ہے اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا
ہے جس میں آپ گرے ہیں +
(۷) میرا دل قائم ہے اے خدا میرا دل
قائم ہے۔ میں گاؤنگا اور مدح سرائی
کرونگا (۸) جاگ اے میری شوکت
اے بین اور بربط جاگ میں سویرے
اُٹھونگا۔ (۹) میں لوگوں کے درمیان
تیرا شکر کرونگا۔ اے خداوند میں اُمتوں
کے بیچ تیرا مدح سرا ہونگا (۱۰) کہ تیری
رحمت آسمانوں تک بلند ہے اور تیری
سچائی بدلیوں تک (۱۱) اے خدا تو
آسمانوں پر سرفراز ہو۔ ساری زمین پر
تیرا جلال ظاہر ہووے +

# اٹھاونواں زبور

(۱) کیا تم چپ چاپ رہتے ہو جب کہ حق
فرماتا ہے اے آدم زاد کیا تم بھی عدالت
کرتے ہو (۲) بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں
کرتے ہو تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر
تولتے ہو (۳) اہل شرارت رحم سے بیگانہ
ہوتے وے پیدا ہوتے ہی بھٹک جاتے
اور جھوٹ بولتے (۴) اُنکا زہر سانپ کا سا
زہر ہے - وے اُس بہرے ناگ کی مانند
ہیں جو اپنے کان بند کر رکھتا ہے (۵) اور
منتر پڑھنے والوں کی آواز نہیں سُنتا خواہ بڑے
بڑے منتر کی اُس میں تاثیر نہیں -
(۶) اے خدا اُنکے دانت اُنکے منہ میں توڑ
اے خداوند شیر بچوں کی ڈاڑھیں
توڑ ڈال - (۷) وے پانی کی طرح جو بہہ جاتا
ہے گداز ہو جائیں جب وہ تیروں کو
چلاتے ہیں جوڑے تو وے کٹے ہوئے
معلوم ہوں (۸) جس طرح گھونگا گل جاتا
ویسے فنا ہو ویں - وے عورت کے
سقطے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں (۹)
اُس سے پیشتر کہ تمہاری دیگوں میں
کانٹوں سے آنچ لگے وہ گردباد کی مانند
اُنہیں خواہ ثابت خواہ جلا ہوا اُڑا دیگا
(۱۰) صادق جب انتقام کو دیکھیگا تو
خوش ہوگا وہ شریر کے لہو سے اپنے
پاؤں دھو ویگا (۱۱) ایسا کہ آدمی کہیگا
یقیناً صادق کے لئے جزا ہے - بیشک
ایک خدا ہے جو زمین پر انصاف کرتا ہے

# اُنسٹھواں زبور

ال - تاریخ - شام کے لئے

(۱) اے میرے خدا میرے دشمنوں سے
مجھے چھڑا میرے مخالفوں سے مجھ کو محفوظ
رکھ (۲) مجھے بدکاروں سے بچا لے
اور خونی آدمیوں سے رہائی دے (۳)
دیکھ کہ وے میری جان کی گھات میں
لگے ہیں زور آور لوگ میری مخالفت پر جمع
ہوئے ہیں اے خداوند میرا کچھ گناہ اور
تقصیر نہیں (۴) وے دوڑتے ہیں اور
آپ کو طیار کرتے ہیں پر میرے کسی قصور
کے سبب نہیں تو مجھ سے ملنے کے لئے
جاگ اور دیکھ (۵) پس اے خداوند
رب الافواج اسرائیل کے خدا ساری قوموں کا
حال تجویز کرنے کے لئے جاگ دغا دینے والے

گنہگاروں پر رحم مت کر + (۶) وے شام
کو لوٹتے ہیں وے کتے کی مانند بھونکتے پھیر
اور شہر میں ہر طرف پھرتے ہیں (۷)
دیکھ وے مجھ پر ڈکارتے ہیں اور اُنکے
لبوں کے اندر تلواریں ہیں اور کہتے کہ
کون سُنتا ہے (۸) پر تو اے خداوند
اُنپر ہنسیگا تو ساری قوموں کو مسخرہ بناویگا
(۹) ہر چند اُسکا زور ہے پر میں تجھی پر
نگاہ رکھونگا کہ خدا میری پناہ ہے (۱۰)
میرا خدا جو ہے اُسکی رحمت مجھ کو آگے
سے لینے آویگی خدا میری مراد کو میرے
دشمنوں پر پوری ہوئی مجھے دکھلائیگا
(۱۱) اُنہیں جان سے مت مار نہ ہو کہ
میرے لوگ بھول جائیں اُنہیں اپنی
قدرت سے آوارہ اور پست کر اے خداوند
ہماری سپر کہ اُنکے منہ کا گناہ اُن کے
ہونٹھوں کی بات ہے اس لیئے کاش کہ
وے اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہو ویں
کیونکہ وے لعن طعن کرتے اور جھوٹی
باتیں کہتے ہیں (۱۲) قہر سے اُنکو فنا کر
اُنہیں فنا کر تا کہ وے باقی نہ رہیں اور
لوگ یقین کریکے جائیں کہ زمین کی سرحد تک
خدا یعقوب کی سلطنت کرتا ہے + (۱۴)
پھر شام کو وے لوٹیں اور کتے کی مانند
بھونکتے جائیں اور شہر کی ہر طرف پھریں
(۱۵) وے کھانے کی تلاش میں بھٹکتے
پھریں گے اور جب سیر نہ ہو ویں تو ساری
رات کو وہاں کاٹیں گے (۱۶) میں تو تیری
قدرت کی ثنا گاؤنگا ہاں میں صبح کو تیری
تیری رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو میرا محکم
قلعہ ہے اور مصیبت کے دن میری پناہ گاہ
(۱۷) اور اے میری قوت میں تیری مدح
کرونگا کہ خدا میرا محکم قلعہ اور میرا رحیم خدا ہے

## ساٹھواں زبور

(۱) اے خدا تو نے ہم کو رد کر دیا تو نے ہمکو
پراگندہ کیا تو غصہ ہوا تو ہماری طرف
پھر متوجہ ہو (۲) تو نے زمین کو لرزایا
تو نے اُسے توڑا اُسکے رخنے ملا دے کہ وہ
کانپتی ہے (۳) تو نے اپنے لوگوں کو سخت
باتیں دکھلائیں تو نے ہمکو حیرت کی مے
پلائی (۴) تو نے اُنکو جو تجھ سے ڈرتے ہیں
جھنڈا دیا کہ وہ حق کی خاطر کھڑا کیا جاوے
(۵) تا کہ تیرے محبوب رہائی پاویں تو اپنے

رہنے ہاتھ سے بچا لے اور ہماری شُن
(۶) خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہے
اسلئے میں خوشی کرونگا میں سکم کو تقسیم
کرونگا اور سکات کی وادی کو ناپونگا (۷)
جلعاد میرا ہے اور منسی میرا افرائیم بھی
میرے سر کا بال ہے یہودا میرا قانون ساز
ہے (۸) موآب میرے دھونے کا لگن ہے
میں ادوم پر اپنی جوتی چلاؤنگا اے فلسط
میرے باعث شادیانہ بجا (۹) مجھکو حصین
شہر میں کون لیجاویگا ادوم تک مجھ کو
کون پہنچاویگا (۱۰) اے خدا کیا تو ہی
نہیں جس نے ہمیں رد کردیا تو ہی
اے خدا جو ہمارے لشکروں کے ساتھ
نہ چلا (۱۱) مصیبت میں ہماری مدد کر کیونکہ
انسان کی طرف سے عبث ہے (۱۲)
خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے کیونکہ
وہی ہمارے دشمنوں کو پامال کریگا +

## اکسٹھواں زبور

(۱) اے خدا میرا نالہ سن میری دعا قبول کر
(۲) میں اپنی دلگیری میں زمین کے سرے سے
تیری فریاد کرونگا اُس چٹان تک جو مجھ سے
اونچی ہے مجھکو لے پہنچا (۳) کیونکہ تو میرے لئے
ایک پناہ ہوا ہے دشمنوں کے روبرو ایک
مضبوط برج (۴) میں تیرے مسکن میں
سدا رہا کرونگا میں تیرے پروں کے سایہ
تلے پناہ لونگا + (۵) کہ اے خدا تو نے
میری منتیں قبول کیں تو نے مجھکو اُن لوگوں
کی سی جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں میراث
دی (۶) تو بادشاہ کی زندگانی بہت
بڑھائیگا اور اُسکی عمر پشت در پشت تک
(۷) وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت
رہیگا ایسا کر کہ رحمت اور سچائی سے اُسکی
محافظت ہو (۸) سو میں ابد تک تیرے
نام کی ثنا گاؤنگا اور ہر روز اپنی نذریں
گذرانونگا +

## باسٹھواں زبور

۱۲ تاریخ صبح کے لئے

(۱) میری جان چپکی فقط خدا ہی کی انتظار
میں ہے کہ میری نجات اُس سے ہے (۲)
وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے
وہی میرا مضبوط قلعہ ہے مجھ کو خدشہ سے
جنبش نہ ہوگی (۳) تم کب تک ایک مرد پر
حملہ کروگے تم سب آپ ہی شکست کھاؤگے

جیسے جھکی ہوئی دیوار اور جیسی ڈگمگاتی
باڑ (۴) وے منصوبہ باندھتے ہیں فقط
اسواسطے کہ اُسے اُس کی شوکت سے
اُتار دیں وے جھوٹھ سے خوش ہوتے
ہیں وے اپنے منہ سے تو برکت بھیجتے
ہیں پر اپنے باطن میں لعنت کرتے ہیں
(۵) اے میری جان چپکے فقط خدا
کے انتظار میں رہ کہ میری اُمید اُسی سے
ہے (۶) وہی اکیلا میری چٹان اور میری
رہائی اور میرا گڑھ ہے سو مجھ کو جنبش نہ ہوگی
(۷) میری نجات اور میری شوکت خدا کی
طرف سے ہے میرے زور کی چٹان اور
میری پناہ خدا ہے (۸) اے لوگو ہر وقت
اُسی پر توکل کرو اور اپنے دل اُس کے
حضور انڈیل دو کہ خدا ہماری پناہ ہے
(۹) یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ہیں
اور عالی قدر اشخاص جھوٹے ہیں سو
وے سب کے سب بیہودگی سے ترازو میں
بہت ہلکے ہیں (۱۰) ظلم پر تکیہ نہ کرو اور
لوٹ پاٹ کرکے بیہودہ نہ بنو اگر مال زیادہ
ہوتا جاوے تو اُس پر دل نہ لگاؤ (۱۱)
خدا نے ایکبار فرمایا اور میں نے دو مرتبہ
یہ سُنا کہ زور خدا کا ہے (۱۲) اور رحمت بھی
تجھی سے ہے اے خداوند کہ تو ہر شخص کو
اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا ✠

## تریسٹھواں زبور

(۱) اے خدا تو میرا خدا ہے میں سویرے
تجھ کو ڈھونڈونگا میری جان تیری پیاسی
ہے اور میرا جسم خشک اور دھوپ کی جلی
ہوئی زمین میں جہاں پانی نہیں تیرا
مشتاق ہے (۲) تاکہ تیری قدرت اور تیری
حشمت کو دیکھے جیسا کہ میں نے بیت قدس
میں دیکھا ہے (۳) اِسلئے کہ تیری مہربانی
زندگی سے بہتر ہے تو میرے ہونٹھ تیری
ستائش کرتے رہینگے - (۴) اسی طرح
جب تک میں جیتا ہوں تجھکو مبارک کہا
کرونگا اور تیرا نام لے لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا
(۵) میری جان یوں سیر ہوگی گویا گودا اور
چربی سے اور میرا مُنہ خوشی کرتے ہوئے
ہونٹھوں سے تیری ستائش کریگا (۶)
جب کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں
اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ہوں
(۷) اسلئے کہ تو میرا چارہ ہوا پس میں تیرے

پروں کی چھاؤں تلے خوشی سناؤنگا ÷
(۸) میری جان تیرے پیچھے لگی ہے تیرا
دہنا ہاتھ مجھکو تھامتا ہے (۹) سو وے
جو میری جان کے خواہاں ہیں تاکہ مجھے
ہلاک کریں زمین کے اسفل کو جاتے رہینگے
(۱۰) وے تلوار سے کھیت آئینگے وے
گیدڑوں کا لقمہ ہوجاوینگے (۱۱) لیکن بادشاہ
خدا سے مسرور ہوگا ہر ایک شخص جو اُسکی
قسم کھاتا فخر کریگا پر اُنکا مُنہہ جو جھوٹ بولتے
ہیں بند ہوجائیگا ÷

## چونسٹھواں زبور

(۱) اے خدا میری فریاد میں میری آواز
سُن اور اُس دہشت سے جو دشمن کے
سبب ہوتی میری جان بچا (۲) اور شریروں
کی پنہانی مشورت اور بدکاروں کے ہنگامے
سے مجھے چھپا (۳) جو اپنی زبان کو تلوار کی
مانند تیز کرتے ہیں اور کمان کھینچتے ہیں
تاکہ کڑوی باتوں کے تیر چلائیں (۴)
تاکہ چھپکے کامل آدمی کو ماریں وے ناگہانی
تیر لگاتے ہیں اور ڈرتے نہیں (۵) وے
ایک بُرے کام میں آپکو قوی کرتے ہیں
وے پوشیدہ پھندے مارنے کی بات چیت
کرتے ہیں وے کہتے ہیں کہ ہمکو کون دیکھیگا
(۶) وے بدکاریوں کے لئے کھوجتے ہیں
وے کہتے کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی اُن میں سے
ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہے (۷) پر خدا
اُنپر ایک تیر چلائیگا وے ناگہاں گھایل
ہوجائینگے (۸) سو وے اپنی زبان کے
پھندے میں آپکو پھنسائینگے سب جو
اُنکو دیکھینگے بھاگینگے ـ (۹) اور سب
آدمی ڈرینگے اور خدا کے کام کو بیان کرینگے
اور وے اُس کے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے
(۱۰) صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا
اور اُسپر توکل کریگا اور وے سب جو
دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے ÷

## پینسٹھواں زبور

۱۲- تاریخ شام کے لئے

(۱) اے خدا صیہون میں تیرا انتظار
چپکے سے کیا جاتا اور تیری حمد و ثنا ہوتی
اور تجھی کو نذر ادا کیجائیگی (۲) اے تو جو
دعا کا سننے والا ہے سارے بشر تجھی پاس
آئینگے (۳) خطاؤں نے مجھے مغلوب
کیا ہے ہمارے گناہوں کا کفارہ تو ہی کریگا

مبارک ہے وہ جسے تو نے چن لیا اور اپنے
نزدیک کیا تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں
سکونت کرے ہم تیرے گھر کی ہاں تیرے
ہی مقدس ہیکل کی خوبی سے سیر ہونگے
(۵) تو صداقت سے ہولناک چیزیں دکھلاکے
ہم کو جواب دیتا ہے اے ہمارے نجات
دینے والے خدا تو زمین کے سارے کناروں
کا اور اُنکا بھی جو دور دریا کے بیچ میں
ہیں بھروسا ہے (۶) تو نے جو زور سے
کمر بستہ ہے اپنی قدرت سے پہاڑوں کو
قایم کیا (۷) تو دریاؤں کے شور کو اور اُنکی
موجوں کی آواز کو اور لوگوں کی دھوم کو
موقوف کراتا ہے (۸) وے جو زمین کی
انتہا میں بستے ہیں تیرے نشانوں سے
خوف کھاتے ہیں کہ تو صبح شام کے نکلنے
کی جگہوں کو خوش و خرم کرتا ہے (۹)
تو زمین کا حال دیکھا کرتا اور اُسکو سیرابی
بخشتا ہے تو اُسکو خدا کے دریا سے جو پانی
سے بھرا ہے مالا مال کرتا ہے تو تیاری
کر کے اُنکے لیے غلہ موجود کرتا ہے تو اُسکی
ریگھاریوں کو خوب تر کرتا ایسے کہ اُس کے
ڈھار بیٹھ جاتے تو اُسکو مینہوں سے نرم
کرتا ہے (۱۰) تو اُسکی روئیدگی میں برکت
بخشتا ہے (۱۱) تو اپنے لطف سے سال کو
تاج بخشتا ہے تیرے نقش پا سے روغن
ٹپکتا ہے (۱۲) بیابان میں چراگاہوں
پر قطرے ٹپکتے ہیں اور پہاڑیاں ہر طرف
خوشی سے گھیری ہوئی ہیں (۱۳)
چراگاہیں گلوں سے ملبس ہیں اور
نشیب غلے سے ڈھنپ گئے ہیں وے
خوشی سے للکارتے بلکہ وے گاتے ہیں

## چھیاسٹھواں زبور

(۱) اے ساری سرزمینو خدا کے لئے
خوشی سے چلاؤ (۲) اُس کے نام کے
جلال کے گیت گاؤ حمد کرتے ہوئے اُسکی
حشمت ظاہر کرو (۳) خدا سے کہو تیرے
کام کیا ہی مہیب ہیں تیری بڑی قدرت
کے باعث تیرے سارے دشمن تیری
خوشامد کرینگے (۴) ساری زمین تجھے
سجدہ کریگی اور تیری مدح خواں ہوویگی
وے تیرے نام کا گیت گاوینگے (۵) آؤ
خدا کے کام دیکھو کہ بنی آدم کے حق میں
اُسکے کام مہیب ہیں (۶) اُس نے سمندر کو

خشکی بنا ڈالا وے دریا میں پانوں دھر کے
پار چلے گے وہاں ہم اُس کے سبب سے خوش وقت
ہوئے (۷) وہ اپنی قدرت سے ابدی
سلطنت کرتا ہے اُسکی آنکھیں قوموں کو
دیکھتی ہیں گردنکش لوگ اپنے تئیں سر بلند
نہ کریں ✤ (۸) اے لوگو ہمارے خدا کو
مبارک کہو اور اُسکی ستایش کرکے آواز
سناؤ (۹) جو ہماری جان کو زندہ رکھتا
ہے اور ہمارے پاؤں پھسلنے نہیں دیتا
(۱۰) کہ تونے اے خدا ہمکو آزمایا تونے
ہم کو یوں تایا جیسے روپا تایا جاوے (۱۱)
تونے ہمکو دام میں پھنسایا۔
تونے ہماری کمروں پر دکھ باندھا ہے
(۱۲) تونے لوگوں کو ہمارے سروں پر چڑھایا
ہم آگ اور پانی میں پڑے پر تونے ہمکو
سیراب جگہ میں پہنچایا ہے (۱۳) میں
سوختنی قربانی لیکے تیرے گھر میں جاؤنگا
میں تیرے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا
(۱۴) وے جو بپت کے وقت میں نے
اپنے لبوں سے مقرر کیں اور اپنے منہ سے
مانیں (۱۵) میں پالے ہوئے جانور لیکے
سوختنی قربانیاں مینڈھوں کی خوشبو کے سمیت
تیرے لئے گذرانونگا میں بچھڑے
اور بکرے چڑھاؤنگا ✤ (۱۶) اے سارے
خداترسو تم آؤ سنو کہ میں بیان کرتا ہوں
کہ اُس نے میری جان سے یہ یہ کچھ کیا
(۱۷) میں اپنے منہ سے اُس پاس چلایا
اور اُسکی تعریف میری زبان سے ہوئی
(۱۸) اگر میرا دل بدکاری پر مایل ہے تو
خداوند میری نہ سنیگا (۱۹) پر خدانے
تو سنا ہے اُس نے میری دعا کی آواز
پر کان دھرا (۲۰) مبارک ہے خدا جسنے
میری دعا کو نہ پھیرا اور نہ اپنی رحمت کو مجھ سے

## سٹرسٹھواں زبور

(۱) خدا ہم پر رحم کرے اور ہم کو برکت دیوے
اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرماوے ✤
(۲) تاکہ تیری راہ زمین میں جانی جاوے
اور تیری نجات ساری قوموں میں (۳)
اے خدا لوگ تیری ستایش کریں سب
لوگ تیری مدح خوانی کریں (۴) اُمتیں
خوش ہوویں اور خوشی کے مارے گاویں
کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا اور
زمین پر اُمتوں کی ہدایت فرماویگا ✤

(۵) اے خدا لوگ تیری ستایش کریں
سارے لوگ تیری ستایش کریں (۶)
زمین اپنا حاصل پیدا کریگی ہمارا خدا
ہمکو برکت دیگا (۷) خدا ہم کو برکت دیگا
اور زمین کے سارے کنارے اُسکا
ڈر مانینگے ✝

## اڑسٹھواں زبور

۱۳ تاریخ۔ صبح کے لیے

(۱) خدا اُٹھے اُسکے دشمن تتر بتر ہوویں
وے جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں اُس کے
حضور سے بھاگیں (۲) جس طرح دھواں
پراگندہ ہوتا ہے اُسی طرح تو اُنھیں پراگندہ کر جس
طرح موم آگ پر پگھلتا ہے شریر خدا کے حضور میں فنا ہوویں
(۳) پر صادق شادمان ہوں اور خدا کے
سامنے مسرور ہوں ہاں خوشی کے مارے
پھولے نہ سمائیں (۴) خدا کے گیت گاؤ
اُس کے نام کے ثنا خواں ہو اُس کی راہ
تیار کرو جو اپنے نام یاہ سے سوار ہو کے
بیابانوں میں گذر جاتا اور اُس کے حضور
خوشی کرو (۵) یتیموں کا باپ اور بیواؤں
کا ولی اپنے مکان مقدس میں خدا ہے
(۶) تنہاؤں کو گھر انیوالے کرتا ہے وہی
اسیروں کو چھڑا کے کامیابی میں لاتا ہے
پر سرکش لوگ خشک زمین میں رہتے
ہیں (۷) اے خدا جس دم تو اپنے بندوں
کے آگے آگے باہر نکلا اور جس دم تو بیابان سے
گذرا ✝ (۸) زمین لرزی اور آسمان
ٹپکے خدا کے حضور ہاں سینا کی بھی خدا کے
حضور جو اسرائیل کا خدا ہے جنبش ہوئی
(۹) اے خدا تو نے زور کا مینہ برسایا جس سے
تو نے اپنی ضعیف میراث کو قایم کیا (۱۰)
تیری جماعت اُس میں بسی اے خدا تو نے
اپنے لطف سے مسکینوں کے لیئے تیاری
کی (۱۱) خداوند نے حکم دیا اور خوشخبری
دینے والوں کی بڑی جماعت تھی (۱۲)
لشکر والے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے اور
عورت نے جو گھر میں رہی لوٹ کا مال بانٹا
(۱۳) جب تم بھیڑسالوں کے درمیان پڑے
پڑوگے تب تم ایسے ہوگے جیسے کبوتر جس کے
بال روپے سے مڑھے ہوں اور جس کے پر
خالص سونے سے (۱۴) جس وقت قادر مطلق
نے بادشاہوں کو اُس میں تتر بتر کیا تو گویا
ضلمون کے برف کی مانند سفید ہو گیا (۱۵)
خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ ہے بسن کے

پہاڑ کی مانند ایک چوٹیدار پہاڑ ہے (۱۶)
تم کیوں ڈاہ کرکے تاکتے ہو اے چوٹیدار
پہاڑو یہ وہ پہاڑ ہے جس میں خدا نے
چاہا کہ بسے ہاں خداوند اُسمیں تا ابد بسیگا
(۱۷) خدا کی گاڑیاں بیس ہزار ہیں بلکہ
ہزار ہا ہزار ہیں خداوند اُنکے درمیان
ہے سینا مقدس میں ہے (۱۸) تو اونچے
پر چڑھا تو نے اسیروں کو اسیر کیا تو نے
لوگوں سے بلکہ سرکشوں کے درمیان
ہدیے لئے تاکہ خداوند خدا اُن میں بسے
(۱۹) خداوند ہر روز مبارک ہے وہ ہمارا
بوجھ رکھتا ہے وہی ہمارا نجات دینیوالا
ہے + (۲۰) ہمارا خدا سو نجات دینیوالا
خدا ہے اور موت سے رہائی بخشنا یہوداہ
خداوند ہی کا کام ہے (۲۱) بلکہ خدا
اپنے دشمنوں کے سر اور اُس شخص
کی بالوالی کھوپری کو جو گناہ کرتا جاتا ہے
چور کر دیگا (۲۲) خداوند نے فرمایا میں
بسن سے اُنہیں پھیر لاؤنگا ہاں میں دریا
کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا
(۲۳) تاکہ تیرے پاؤں تیرے دشمنوں کے
لہو سے سرخ ہوں اور تیرے کتوں کی جیبھیں

بھی ویسی ہو جائیں (۲۴) اُنہوں نے
اے خدا تیری چالیں دیکھیں ہاں میرے
خدا میرے بادشاہ کی چالیں مقدس میں
دیکھیں (۲۵) گانیوالے آگے آگے چلے
بجانیوالے پیچھے پیچھے اور کنواریاں اُنکے
درمیان کھنجریاں بجاتی جاتیاں تھیں
(۲۶) اے تم جو اسرائیل کے چشمے سے
ہو مجمعوں میں خدا کو ہاں خداوند کو مبارک
کہو (۲۷) چھوٹا بنیمین اُنکا حاکم اور یہوداہ
کے سردار اور اُن کے گروہ اور زبولون کے
سردار اور نفتالی کے سردار وہاں ہیں
(۲۸) تیرے خدا نے تیری مضبوطی کا حکم
کیا اے خدا اُس کام کو جو تو نے ہمارے
لئے کیا مضبوطی بخش (۲۹) تیری ہیکل کے
سبب جو یروسلم پر بالا ہے بادشاہ تجھ پاس
ہدیئے لائینگے (۳۰) تو نیستان کے وحشی کو
اور بیلوں کے جھنڈ کو قوموں کے بچھڑوں سمیت
ڈانٹ تاکہ ہر ایک چاندی کی اینٹیں لاکے
تابعدار بنے اُسنے اُن قوموں کو جو جنگ سے
خوش ہوتی ہیں تتر بتر کیا ہے (۳۱)
امرا مصر سے آوینگے کوش کے لوگ فوراً اپنے
ہاتھ خدا کی طرف بڑھائینگے (۳۲) اے زمین

کی مملکتو خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کے
ثنا خواں ہو ۔ (۳۳) اُسی کے جو فلک الافلاک
پر جو قدیم سے ہیں سوار ہے دیکھ وہ اپنی
آواز سُناتا ہے جو زور کی آواز ہے (۳۴)
تم توانائی کی نسبت خدا ہی کی طرف کرو کہ
اس کی جلالت اسرائیل پر ظاہر ہے اور
اُسکا زور بدلیوں میں ہے (۳۵) اے
خدا تو اپنے مقدس مکانوں میں مہیب ہے
اسرائیل کا خدا وہ ہے جو زور اور طاقت
اپنے لوگوں کو بخشتا ہے خدا مبارک ہے

## انہترواں زبور

۱۲ تاریخ۔ شام کے لئے

(۱) اے خدا تو مجھکو بچالے کہ پانی میری جان
تک پہنچے ہیں (۲) میں گہری کیچ میں
دھسا جہاں کھڑے ہونے کی جگہ نہیں
میں گہرے پانی میں پڑا ڈھیو میرے
اوپر سے گذرتے ہیں (۳) میں چلاتے
چلاتے تھک گیا میرا گلا خشک ہوا اپنے
خدا کی انتظاری کرتے کرتے میری آنکھیں
دھوندلا گئیں (۴) وے جو بے سبب
میرا کینہ رکھتے ہیں شمار میں میرے سر کے
بالوں سے زیادہ ہیں وے جو مجھے ہلاک
کیا چاہتے ہیں اور ناحق میرے دشمن
ہیں زبردست ہیں (۵) جو کچھ کہ میں نے
نہیں چھینا سو میں پھیر دونگا اے
خدا تو میری نادانی سے واقف ہے اور
میری تقصیریں تجھ سے چھپی نہیں
(۶) اے خداوند رب الافواج وے جو
تیرا انتظار کرتے میرے لئے شرمندہ
نہ ہوویں وے جو تجھ کو ڈھونڈتے ہیں
اے اسرائیل کے خدا میرے لئے شرمندہ
نہ ہوویں (۷) کیونکہ تیرے لئے میں نے
ملامت اُٹھائی ہے اور شرمندگی نے میرے
منہ کو ڈھانپا (۸) میں اپنے بھائیوں کے
نزدیک پردیسی بنا اور اپنی ماکے فرزندوں
کے بیچ اجنبی ٹھہرا (۹) کہ تیرے گھر کی غیرت نے
مجھ کو کھا لیا اور اُنکی ملامتیں جو تجھ کو
ملامت کرتے ہیں مجھ پر پڑیں (۱۰) اور جب
میں رویا اور روزہ رکھ کے اپنی جان کو
تکلیف دی تو وہ بھی میری رسوائی کا باعث
ہوا (۱۱) اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا
تو اُنہوں نے مجھے ضرب المثل کیا (۱۲) وے
جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں میری بابت بکتے ہیں
اور نشے باز میرے حق میں گاتے ہیں

(۱۳) لیکن اے خداوند میں جو ہوں
تجھ سے دعا مانگتا ہوں تو قبولیت کے وقت
اے خدا اپنی رحمت کی بے پایانی سے
اپنی نجات دینیوالی سچائی سے میری
سن لے۔ مجھے کیچ سے نکال کہ میں نہ
ڈوبوں ایسا کر کہ میں اُنسے جو میرا کینہ
رکھتے ہیں اور پانیوں کی گہرائی سے
بچایا جاؤں (۱۵) پانی کی باڑھ کو مجھ پر سے
گذرنے نہ دے گہراؤ مجھے نگلنے نہ پائے
اور نہ کوا اپنا منہ مجھ پر بند کرنے پائے
(۱۶) اے خداوند میری سن لے کہ تیری
مہربانی خوب ہے اپنی رحمتوں کی فراوانی
کے مطابق میری طرف متوجہ ہو (۱۷)
اور اپنے بندے سے اپنا منہ نہ چھپا کہ
مجھ پر مصیبت ہے جلدی سے میری سن
(۱۸) میری جان کے پاس آ اور اُس کو
چھڑا میرے دشمنوں کے سبب مجھے رہائی
دے (۱۹) تو میری ملامت کشی اور میری
رسوائی اور میری بیحرمتی سے آگاہ ہے
میرے سارے بیری تیرے آگے ہیں
(۲۰) ملامت نے میرا دل توڑا میں بیماری
میں گرفتار رہوں میں نے تاکا کیا کہ کوئی
مجھ سے ہمدرد ہووے پر کوئی نہیں اور
کوئی مجھے تسلی دیوے پر نہ ملا (۲۱) اُنہوں نے
مجھے کھانے کے عوض پت دیا اور میری
پیاس بجھانے کو سرکا پلایا (۲۲) ایسا کہ
اُن کا دسترخوان اُن کے لئے پھندا ہو
اور جو کچھ اُنکی بہتری کے لئے ہے اُنکے
پھنسانے کا دام ہووے (۲۳) اُنکی
آنکھیں اندھی ہو جائیں تاکہ نہ دیکھیں
اور اُنکی کمریں سدا کانپتی رہیں (۲۴)
اپنا غضب اُنپر انڈیل دے اور تیرا قہر
شدید اُنہیں آپکڑے (۲۵) اُنکا محل اُجاڑ
ہو جائے اُن کے خیموں میں رہنیوالا
کوئی نہ رہے (۲۶) کیونکہ وے اُسکو جو
تیرا مارا ہوا ہے ستاتے ہیں اور تیرے
زخمیوں کی تکلیف باتوں سے بڑھاتے
ہیں (۲۷) اُن کے گناہ پر گناہ بڑھا
اور اُنہیں اپنی صداقت میں داخل
ہونے نہ دے (۲۸) اُنہیں زندوں کے
دفتر سے میٹ دے اور صادقوں کے
درمیان اُنکو قلمبند نہ کر (۲۹) پر میں مسکین
اور غمگین ہوں اے خدا تیری نجات مجھے
سرفرازی بخشے (۳۰) میں گیت گا کے خدا

نام کی حمد کرونگا اور شکر گزاری کرکے اُسکی بڑائی کرونگا (۳۱) اس سے خداوند بیل اور بچھڑے کی النسبت سے جن کے سینگ اور کھُر ہوتے ہیں زیادہ خوش ہوگا (۳۲) پریشان خاطر دیکھیں گے اور خوش ہوں گے اور تمہارے دل اے تم جو خدا کے طالب ہو جی جاویں (۳۳) کیونکہ خداوند مسکینوں کی سنتا ہے اور اپنے اسیروں کی حقارت نہیں کرتا (۳۴) آسمان اور زمین اُسکی ستایش کریں سمندر بھی اور ہر ایک چیز جو اُسمیں رینگتی ہے (۳۵) کہ خدا صیہون کو بچالیگا اور یہوداہ کی بستیوں کو بنائیگا تاکہ وے وہاں بسیں اور اُس کو اپنی میراث رکھیں (۳۶) اُسکے بندوں کی اولاد بھی اُسکی وارث ہوگی اور وے جو اُس کے نام پر عاشق ہیں اسمیں بود و باش کریں گے +

## ستّرواں زبور

(۱) اے خدا میری رہائی کے لئے اے خداوند میری کمک کے لئے جلد آ + (۲) وے جو میری جان کے درپے ہیں شرمندہ اور خجل ہوویں وے جو مجھ سے بدی کرنے چاہتے اُلٹے پھرائے جاویں اور رسوا ہوویں (۳) وے جو کہتے ہیں آہا آہا اُس بیعزتی کے بدلے جو اُنہوں نے کی اُلٹے پھرائے جاویں (۴) وے سب جو تیرے طالب ہیں تجھ سے خوش اور خرم ہوں اور وے جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خدا کی بڑائی ہو (۵) میں مسکین ہوں اور محتاج اے خدا میری طرف جلد آ تو ہی میرا چارہ ہے اور میری نجات دینے والا سواے خداوند دیر نہ کر +

## اکہترواں زبور

۱۲ - تاریخ صبح کے لئے

(۱) اے خداوند میرا بھروسہ تجھ پر ہے تو مجھے کبھی شرمندہ ہونے نہ دے (۲) اپنی صداقت سے مجھے بچالے اور مجھے مخلصی بخش میری طرف کان دھر اور مجھے رہائی دے (۳) تو میرے رہنے کے لئے ایک چٹان ہو جہاں میں ہمیشہ جایا کروں تو ہی نے میری نجات کا حکم کیا ہے کہ تو میری

چٹان اور میرا گڑھ ہے (۴) اے میرے
خدا شریر کے ہاتھ سے اور کج اور بیرحم انسان
کے پنجے سے مجھے چھڑا (۵) کیونکہ اے
خداوند یہوواہ تو میری اُمید ہے میری
لڑکائی سے میرا بھروسہ تجھی پر ہے +
(۶) میں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا
تجھی سے سنبھالا گیا تو وہ ہے جس نے
مجھے میری ماکے رحم میں سے نکالا میں
سدا تیری ستایش کرونگا (۷) میں
بہتوں کے لئے ایک اچنبھا ہوا ہوں پر تو
میری محکم پناہ گاہ ہے (۸) میرا منہ تیری
ستایش اور تیرے جمال کی تعریف سے
سارے دن لبریز ہے (۹) بڑھاپے میں
مجھے پھینک نہ دے میری ضعیفی کے وقت
مجھے ترک مت کر (۱۰) کہ میرے دشمن میرا چرچا
کرتے ہیں اور وے جو میری جان کی گھات
میں ہیں آپس میں مصلحت کرتے +
(۱۱) اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے ترک کیا
ہے سو اُسکا پیچھا کرو اور اُسے پکڑو کہ اُسکا
چھڑانیوالا کوئی نہیں (۱۲) اے خدا مجھ سے
دور نہ ہو اے میرے خدا جلد میری مدد کر +
(۱۳) وے جو میرے جانی دشمن ہیں خجل

اور فنا ہوویں اور وے جو میری بدی چاہتے
ہیں شرم اور رسوائی سے ملبس ہوویں
(۱۴) پر میں ہر دم اُمیدوار ہوں گا اور تیری
ساری ستایش زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا
(۱۵) میرا منہ تیری صداقت اور تیری نجات
سارے دن بیان کریگا اس لئے کہ میں انکا
حساب نہیں جانتا (۱۶) میں خداوند خدا کی
قوت سے اندر جاؤنگا میں صرف تیری
ہی صداقت کا ذکر کرونگا (۱۷) کہ اے خدا
تو نے مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور
اب تک میں تیری عجائب قدرتیں بیان
کرتا رہوں (۱۸) اب میں بوڑھا اور سر
سفید ہوں سو اے خدا تو اب بھی مجھے ترک
نہ کر یہاں تک کہ میں تیری قوت اس
پشت پر اور تیرے زور کو ہر ایک شخص
پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کروں +
(۱۹) اے خدا تیری صداقت بہت بلند ہے
کہ تو نے بڑے بڑے کام کئے اے خدا
تیری مثل کون ہے (۲۰) تو ہے جس نے
ہمیں بڑی سخت مصیبتوں سے آگاہی دی اور
تو ہم کو پھر جلائیگا اور زمین کے اسفل سے ہمکو پھر
اُوپر لے آئیگا (۲۱) تو میری بڑائی زیادہ کریگا

اور پھر توجہ کرکے مجھے تسلی بخشیگا (۲۲) اور
میں بھی بین بجا بجاکے اے میرے خدا
تیری ستایش تیری امانت کی ستایش
کرونگا اے اسرائیل کے قدوس میں
بربط بجاکے تیرے گیت گاؤنگا (۲۳) میرے
ہونٹھ جسوقت کہ میں تیری مدح سرائی کرونگا
نہایت خوش ہونگے اور ایسے ہی میرا
جی جسے تونے خلاصی بخشی (۲۴) اور اپنی
زبان سے بھی سارے دن تیری صداقت
کی باتیں کہتا رہونگا کہ وے جو میرے
ضرر کے خواہاں ہیں رسوا ہوئے اور
پشیمان ہوگئے ہیں ✦

## بہترواں زبور

(۱) اے خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا کر
اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی صداقت دے
(۲) وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے
حکم کریگا اور تیرے مسکینوں میں عدالت
سے (۳) پہاڑ لوگوں کے لئے سلامتی ظاہر
کریں گے اور ٹیلے بھی صداقت سے ✦
(۴) وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف کریگا
اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچاویگا اور
ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا (۵) جبتک کہ سورج
اور چاند باقی رہیں گے ساری پشتوں کے
لوگ تجھ سے ڈرا کرینگے (۶) وہ بارش کی
مانند جو کاٹی ہوئی گھاس پر پڑے نازل
ہوگا اور پھوہی کے مینہ کی طرح جو زمین کو
سیراب کرتا ہے (۷) اُس کے عصر میں جبتک
کہ چاند باقی رہیگا صادق پھیلینگے اور سلامتی
فراوان ہوگی (۸) سمندر سے سمندر تک
اور دریا سے انتہائے زمین تک اُسکا
حکم جاری ہوگا (۹) وے جو بیابان کے
باشندے ہیں اُس کے سامنے جھکینگے اور
اُس کے دشمن ماٹی چاٹینگے (۱۰) ترسیس
اور جزیروں کے سلاطین نذریں لاوینگے
اور سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیے گذرانینگے
(۱۱) ہاں سارے بادشاہ اُس کے حضور
سجدہ کرینگے ساری گروہیں اُسکی بندگی
کرینگی (۱۲) کیونکہ وہ دہائی دیتے ہوئے محتاج کو
اور مسکین کو اور اُن کو جنکا کوئی مددگار
نہو چھڑاویگا (۱۳) وہ مسکین اور محتاج پر
ترس کھائیگا اور محتاجوں کی جان بچائیگا
(۱۴) وہ اُنکی جانوں کو ظلم اور غضب سے
بچالیگا اُنکا خون اُسکی نظر میں بیش قیمت

ہوگا (۱۵) وہ جیتا رہیگا اور سبا کا سونا اُسے
دیا جائیگا اُسکے حق میں سدا دعا ہوگی
ہر روز اُسکی مبارکباد کہی جائیگی +
(۱۶) اناج کی کثرت سرزمین میں پہاڑوں کی
چوٹیوں پر ہوگی اُسکا پھل لبنان کے
درخت کی طرح جھڑ جھڑائیگا اور شہر کے لوگ
میدان کے گھاس کی مانند سرسبز ہونگے
(۱۷) اُسکا نام ابد تک باقی رہیگا جبتک کہ
آفتاب رہیگا اُسکے نام کا رواج ہوگا لوگ
اُسکے باعث اپنے تئیں مبارک کہینگے
ساری قومیں اُسے مبارکباد دینگی
(۱۸) خداوند خدا اسرائیل کا خدا جو اکیلا
ہے عجائب کام کرتا ہے مبارک ہے +
(۱۹) اُسکا جلیل نام ابد تک مبارک ہے سارا
جہان اُسکے جلال سے معمور ہووے آمین
اور آمین ۔ (۲۰) داؤد بن یسّی کی دعائیں
تمام ہوئیں +

## تہترواں زبور

۷۳ تاریخ ۔ شام کے لئے

(۱) تس پر بھی خدا اسرائیل کے لئے جتنے
صاف دل ہیں خوب ہی ہے (۲) لیکن
میں جو ہوں سو میرے پاؤں کا پھسلنا
نزدیک تھا اور میرے قدموں کا رپٹ
جانا قریب (۳) کہ میں نادان گھمنڈیوں پر
حسد کرتا تھا جب کہ میں نے شریروں
کی کامیابی دیکھی (۴) کہ اُنکے مرنے تک
کوئی عقدہ نہیں اور انکی قوت کامل ہے
(۵) اور آدمیوں کی طرح اُنپر مصیبت نہیں
پڑتی اور نہ اور لوگوں کی طرح اُنپر آفت آتی
(۶) اسی لئے گھمنڈ نے طوق کی طرح اُنکو
گھیر لیا اور ظلم نے اُنکو پوشاک کی مانند
ڈھانپ لیا (۷) اُن کی آنکھیں چربی کے
باعث اُبھری ہوئی ہیں اور اُن کے
دل کے تصور حد سے بڑھتے ہیں +
(۸) وے ٹھٹھہ مارتے اور شرارت سے ظلم
کی باتیں کرتے ہیں غرور سے بولتے ہیں
(۹) اُنہوں نے اپنے منہہ آسمانوں پر رکھے
ہیں اور اُنکی زبانیں زمین کی سیر کرتیاں
ہیں (۱۰) سو اُسکے لوگ اِدھر رجوع لاتے
ہیں اور پانی بہتایت سے اُنسے چوسا جاتا ہے
(۱۱) اور وے کہتے ہیں خدا کیونکر جانتا
حق تعالی کو کیا آگاہی ہے (۱۲) دیکھو یہ شریر
جو سدا اقبالمند رہتے ہیں وے اپنی دولت
بڑھاتے جاتے ہیں یقیناً میں نے اپنے دلکو

عبث صاف کیا اور بے گناہی سے اپنے
ہاتھ دھوئے (۱۴) کہ میں سارے دن
بے آرام رہتا ہوں اور ہر صبح کو تنبیہ
پاتا ہوں (۱۵) اگر میں کہتا کہ یوں بیان
کرونگا تو دیکھ کہ میں تیری اولاد کی گروہ
سے بے وفائی کرتا (۱۶) جب میں اسکو
دریافت کرتا تاکہ وہ میری سمجھ میں آوے
تو میرے نزدیک یہ بڑا مشکل تھا +
(۱۷) جبتک کہ میں خدا کے مقدس میں
داخل نہ ہوا تب میں اُنکا انجام سمجھا (۱۸) کہ
یقیناً تو اُن کو پھسلنی جگہوں میں
بٹھاتا ہے اور تو اُنکو ہلاکت میں ڈھکیل
دیتا ہے (۱۹) وے ایکدم میں کیا ہی ویران
ہو گئے وے سخت دہشتوں سے کیسے صاف
برباد ہو گئے (۲۰) جاگنے والیکے خواب کی مانند
اے خداوند جب تو جاگیگا تو اُن کی صورت
کو حقیر جانیگا (۲۱) کہ میرا دل ملول ہوا اور میں
اپنے گردون میں چھد گیا (۲۲) اسطرح
میں جاہل تھا اور نادان میں تیرے حضور
حیوان کی مانند تھا (۲۳) تبھی میں ہمیشہ
تیرے ہی ساتھ تھا تو نے میرا دہنا ہاتھ پکڑا
(۲۴) تو اپنی مصلحت سے مجھے ہدایت کریگا اور
آخرکار مجھے جلال میں شامل کریگا +
(۲۵) آسمان پر میرا کون ہے مگر تو اور زمین
پر تیرے سوا کوئی نہیں جسکا میں مشتاق
ہوں (۲۶) میرا جسم اور میرا دل گھٹا جاتا ہے
پر خدا میرے دل کی چٹان اور میرا ابدی
حصہ ہے (۲۷) کہ دیکھ وے جو تجھ سے دور ہیں
فنا ہوتے ہیں تو نے اُن سب کو جو تیری
طرف سے پھرکے زانی ہوئے ہلاک کیا ہے
(۲۸) پر میں جو ہوں سو میری بھلائی
خدا کے نزدیک رہنے سے ہوتی میں نے
خداوند یہوواہ پر توکل کیا ہے تاکہ میں
تیرے سارے کاموں کو شہرت دوں

## چوہتروال زبور

(۱) اے خدا تو نے کیوں ہم کو ہمیشہ کے لئے
رد کر دیا تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرے
قہر کا دھواں کیوں اُٹھ رہا (۲) اپنی اُس
جماعت کو جسکی تو نے قدیم سے خریداری
کی اپنی میراثی فرقہ کو جسے تو نے خلاصی بخشی
اُس کوہ صیہون کو جس میں تو نے سکونت
کی یاد فرما (۳) دائمی ویرانیوں کی طرف
اپنے قدم بڑھا کہ دشمن نے بیت قدس میں

سب کچھ خراب کر ڈالا ہے (۴) تیرے
دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان غوغا
مچا رہے ہیں اُنہوں نے اپنے ہی نشان
نشان ٹھہرائے ہیں (۵) ایک ایک ایسا
معلوم ہوتا کہ گویا گھنے درختوں پر کلہاڑوں
کو اونچا کرکے چلاتا ہے (۶) کہ اب وے
اُس کی نقاشیوں کو ایک بارگی تیروں
اور ہتھوڑوں سے توڑتے ہیں (۷) اُنہوں نے
تیرے مقدس میں آگ لگائی ہے اُنہوں نے
تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گرا کے
ناپاک کیا (۸) اُنہوں نے اپنے دل میں
کہا آؤ اُن کو ایک ساتھ برباد کریں اُنہوں نے
سرزمین میں خدا کی ساری عبادتگاہوں
کو جلا دیا ہے (۹) ہم اپنے نشانوں کو نہیں
دیکھتے کوئی نبی بھی نہیں اور ہمارے درمیان
کوئی نہیں جو جانے کہ یہ کب تک ہوگا
(۱۰) اے خدا دشمن کب تک ملامت کریگا
کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا
(۱۱) تو کیوں اپنا ہاتھ اپنا دہنا ہاتھ کھینچ
لیتا ہے اُسے اپنے بغل سے نکال اور
اُنہیں تمام کر (۱۲) خدا میرا قدیمی بادشاہ
ہے جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہے

(۱۳) تو نے اپنی قدرت سے دریا کو چیرا تو نے
پانیوں میں نگروں کے سر کچلے (۱۴) تو نے
لویتاں کے سروں کے ٹکڑے کیئے تو نے
اُسے بیابان کے بسنیوالوں کی خورش
کیا تو نے چشموں کو اور سیلابوں کو چیرا تو نے
سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا
(۱۶) دن تیرا ہے اور رات بھی تیری نور
و آفتاب تو ہی نے ٹھہرائے (۱۷) زمین
کی ساری سرحدیں تو نے مقرر کیں
ایام گرمی اور جاڑے کو تو ہی نے بنایا
(۱۸) اے خداوند اسے یاد رکھ کہ دشمن
ملامت کرتا ہے اور جاہل قوم تیرے نام پر
کفر بکتی ہے (۱۹) اپنی فاختہ کی جان
بھیڑ کے قابو میں نہ کر اور اپنے مسکینوں کے
گروہ کو ہمیشہ نہ بھول (۲۰) عہد پر ملاحظہ کر
کہ زمین کے سارے اندھیرے مقام
ظلم کے مسکنوں سے معمور ہو گئے
(۲۱) ایسا ہونے نہ دے کہ مظلوم رسوا
ہو کے اُلٹا پھرے بلکہ مسکین اور محتاج
تیرے نام کی ستایش کریں اُٹھ اے
خدا اپنے مقدمے میں آپ حجت کر اور یاد رکھ
کہ کیونکر جاہل آدمی ہر روز تجھے ملامت

کرتا ہے (۲۳) اپنے دشمنوں کی آواز کو
بھول نہ جا کہ اُنکا غوغا جو تیرا مقابلہ کرتے
ہیں نت بڑھتا ہے ॰

## پچھترواں زبور

۱۵ - تاریخ - صبح کے لئے

(۱) اے خدا ہم تیری حمد کرتے ہیں
ہم حمد کرتے ہیں تیرا نام ہم سے نزدیک
ہے تیرے عجائب کاموں کی منادی ہوتی
(۲) جب کہ میں موقعہ پاؤں تب میں راستی
سے عدالت کرونگا (۳) سرزمین اور
اُسپر کے سارے بسنیوالے پگھل گئے -
میں ہی نے اُس کے ستونوں کو سنبھالا
ہے (۴) میں نے گھمنڈیوں سے کہا گھمنڈ
نہ کرو اور شریروں سے سینگ نہ اُٹھاؤ
(۵) اپنا سینگ اُونچا نہ کرو گردنکشی سے
مت بولو (۶) کہ سرفرازی نہ پورب سے آتی ہے
نہ پچھم سے اور نہ دکھن سے (۷) بلکہ خدا عدالت
کرنیوالا ہے وہ ایک کو پست کرتا اور دوسرے
کو سرفراز کرتا (۸) کہ خداوند کے ہاتھ میں ایک
پیالہ ہے جس میں سرخ مے ہے وہ ایک
ترکیب سے بھرا ہے اُسمیں سے وہ انڈیلتا ہے

مگر اُسکی تلچھٹ کو سرزمین کے سارے شریر
نچوڑینگے اور پئینگے ॰ (۹)
پر میں جو ہوں ابد تک بیان کرونگا اور یعقوب
کے خدا کی حمد گاؤنگا (۱۰) اور میں شریروں
کے سب سینگ کاٹ ڈالونگا پر صادقوں
کے سینگ بلند کئے جائینگے ॰

## چھہترواں زبور

(۱) خدا یہوداہ کے درمیان مشہور ہے
اُسکا نام اسرائیل میں بزرگ ہے (۲) اور
سالم میں اُسکا خیمہ ہے اور صیہون میں
اُسکا مسکن (۳) وہاں اُس نے کمانوں کے
تیر اور سپرین اور تلواریں توڑیں اور لڑائیاں
موقوف کردیں (۴) تو بزرگ بلکہ شکاری
پہاڑوں سے زیادہ شوکت والا ہے ॰
(۵) مضبوط دلوالے لوگ لٹ گئے وے اپنی
نیند میں سو رہے اور زبردستوں میں سے
کسی نے اپنے ہاتھ نہ پائے (۶) تیری ڈپٹ سے
اے یعقوب کے خدا گاڑیاں اور گھوڑے
نیند میں غرق ہوئے (۷) تجھ سے ہاں
تجھی سے ڈرنا چاہئے اور جب تو ایکدفعہ
قہر کرے تو کون تیرے حضور ٹھہر رہ سکتا ہے

(۸) تونے آسمانوں پر سے حکم سنایا زمین
ڈری اور تھم گئی (۹) جس وقت کہ خدا عدالت
کرنے اُٹھا تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو
بچاوے (۱۰) کیونکہ آدمی کا غضب تیری
ستایش کریگا مگر غضب کے بقیہ سے تو
اپنی کمر کو کسیگا (۱۱) تم سب جو اُسکے آس
پاس ہو خداوند اپنے خدا کی نذریں مانو
اور اُنہیں ادا کرو اور سب لوگ اُس کے
حضور جس سے ڈرنا چاہیے ہدیے لاویں
(۱۲) وہ امیروں کی جان لیتا وہ زمین کے
بادشاہوں کے لئے مہیب ہے ؛

## ستترواں زبور

(۱) میں خدا کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا ہوں
اور پکارتا ہوں ہاں خدا ہی کی طرف اپنی
آواز اُٹھاتا ہوں سو وہ میری طرف کان رکھتا
ہے (۲) بپتا کے دن میں نے خداوند کی تلاش
کی میرے ہاتھ رات کو اُٹھے رہے اور گرے نہیں
میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا (۳) میں
خدا کو یاد کرتا اور گھبراتا ہوں میں سوچا کرتا اور میرا
جی ڈوبا جاتا (۴) تو نے میری آنکھیں
کھلی رکھیں میں حیران ہوتا اور بول نہیں سکتا

(۵) میں اگلے دنوں کو اور قدیمی برسوں کو
سوچتا ہوں (۶) میں اپنا گیت جو رات
کے وقت گایا یاد کرتا ہوں اور اپنے ہی
دل میں سوچ کرتا ہوں اور میری روح
بہت سی تفتیش کرتی ہے (۷) کیا
خداوند مجھ کو ہمیشہ کے لئے رد کریگا اور
پھر کبھی مجھ پر مہربانی نہ فرمائیگا (۸) کیا
اُسکی رحمت صاف ابد تک جاتی رہی
اور کیا اُسکا وعدہ پشت در پشت باطل
ہوگیا (۹) کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا
کیا اُسنے قہر سے اپنی رحمتوں کو بند کر دیا
(۱۰) سو میں نے کہا میری ضعیفی تو یہ ہے
حق تعالی کے دہنے ہاتھ سے انقلاب ہے
(۱۱) میں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا کیونکہ
میں تیرے قدیمی عجائبات کو یاد رکھونگا (۱۲)
میں تیرے سب کام کو نت سوچونگا اور تیرے فعلوں کا
دھیان کرونگا (۱۳) اے خدا تیری راہ مقدس ہے
کون معبود خدا کی مانند بڑا ہے (۱۴) تو وہ خدا ہے
جو عجائب کام کرتا ہے تو نے اپنے زور کو قوموں کے
درمیان ظاہر کیا (۱۵) تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں
بنی یعقوب اور بنی یوسف کو خلاصی بخشی
(۱۶) پانیوں نے اے خدا پانیوں نے

تجھ کو دیکھا وے ڈر گئے گہراو بھی بےقرار
ہوئے (۱۷) بدلیوں نے پانی اُنڈیل دیا
بادلوں نے آواز سُنائی تیرے تیر چاروں
طرف سے اُڑے (۱۸) تیری گرج کی آواز
گردباد میں ہوئی بجلیوں نے جہان کو
روشن کر دیا زمین لرزی اور کانپی +
(۱۹) تیری راہ سمندر میں ہے اور تیرا
گذر بڑے پانیوں میں تیرے نقش قدم
معلوم نہیں (۲۰) تُونے موسیٰ اور ہارون
کے ہاتھ سے گلّے کی مانند اپنے لوگوں کی
رہنمائی کی +

## اٹھترواں زبور

۱۵ تاریخ شام کے لئے

(۱) اے میرے گروہ میری تعلیم پر کان
رکھ میرے منہہ کی باتیں تم کان دھر کے
سنو (۲) میں اپنا منہہ کھول کے ایک تمثیل
کہونگا اور میں رازکی باتوں کو جو قدیم سے
ہیں ظاہر کرونگا (۳) جنہیں ہم نے سنا ہے
اور جانا اور ہمارے باپ دادوں نے ہم سے
بیان کیا (۴) ہم اُن کی اولاد سے پوشیدہ
نہ رکھینگے ۔ بلکہ آنیوالی پشت پر خداوند
کی ستایش اور اُسکی قدرتیں اور اُسکے
عجایب کام جو اُسنے کئے ظاہر کرینگے +
(۵) کیونکہ اُس نے یعقوب میں ایک شہادت
قایم کی اور بنی اسرائیل میں ایک شریعت
کر رکھی جس کی بابت اُس نے ہمارے
باپ دادوں کو حکم کیا کہ وے اُسے
اپنی اولاد کو سکھلائیں (۶) تاکہ آنیوالی
پشت وے فرزند جو پیدا ہوویں سیکھیں
اور وے اُٹھ کے اپنی اولاد کو سکھلائیں
(۷) اور وے خدا پر توکل کریں اور خدا
کے کاموں کو بھلا نہ دیں بلکہ اُس کے
حکموں کو حفظ کریں (۸) اور اپنے باپ
دادوں کی طرح ایک شریر اور سرکش نسل
نہ ہوں ایسی نسل کہ جس نے اپنا دل
مستعد نہ کیا اور اُنکے جی خدا سے لگے
نہ رہے (۹) بنی افرائیم میں ہتھیار لگا کے
اور کمانیں پکڑ کے جنگ کے دن پیٹھ پھیری
(۱۰) اُنہوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا
بلکہ اُسکی شریعت پر چلنے سے انکار کیا ۔
(۱۱) اور اُسکے کاموں اور اُسکی عجایب
قدرتوں کو جو اُس نے ہم پر ظاہر کیں
بھول گئے (۱۲) اُس نے سمندر کے
دو حصے کئے اور اُنہیں پار پہنچایا ۔ اور

اُس نے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر دیا
(۱۴) دن کے وقت اُس نے بدلی سے اُنکی
رہبری کی اور ساری رات آگ کے شعلے
سے (۱۵) اُس نے بیابان میں چٹانوں
کو چیرا اور اُنھیں سے اُنکے پینے کو گویا
گہرے دریاوں کا پانی بخشا (۱۶) اُسنے
چٹان ہی میں سے سیلاب نکالے اور
نہروں کا سا پانی بہایا (۱۷) تب بھی وے
اُسکا گناہ کرتے گئے اور بیابان میں وے
حق تعالی سے بغاوت کی (۱۸) اور انہوں
اپنے نفس کے لئے کھانا مانگ کے اپنے
دلوں میں خدا کو آزمایا (۱۹) ہاں اُنہوں
نے خدا کی مخالفت میں کلام کیا اور کہا
کیا خدا دشت میں خوان نعمت دے سکتا ہے
(۲۰) دیکھو اُس نے چٹان کو مارا ایسا کہ
پانی بہ نکلا اور دھاریں پھوٹ چلیں کیا
وہ روٹی بھی دے سکتا ہے کیا اپنے لوگوں
کے لئے گوشت تیار کر سکتا ہے (۲۱) سو خداوند
نے سنا اور نہایت غصے ہوا اسلئے یعقوب
میں ایک آگ بھڑکائی گئی اور اسرائیل
پر قہر بھی اُٹھا (۲۲) کیونکہ اُنہوں نے خدا پر
اعتماد نہ کیا اور اُسکی نجات پر اعتقاد نہ رکھا

(۲۳) اور اُس نے اوپر سے بدلیوں کو
حکم کیا اور اُس نے آسمان کے دروازے
کھولے (۲۴) اور اُنپر من برسایا کہ کھاویں
اور اُن کو آسمانی غلہ بخشا (۲۵) ایک ایک
نے امیروں کی غذا کھائی اُسنے اُنہیں
خوراک بھیجکر آسودہ کیا (۲۶) اُسنے آسمانوں
میں پوربی ہوا چلائی اور اپنے زور سے
اُس نے دکھنی ہوا کو بھی بہایا (۲۷) اور
اُس نے اُنپر خاک کی مانند گوشت اور دریا
کی ریت کی مانند پردار مرغ برسائے +
(۲۸) اور اُس نے اُنہیں اُنکے خیموں کے
بیچ میں اور اُن کے مسکنوں کے آس پاس
گرایا (۲۹) سو اُنہوں نے کھایا اور خوب
سیر ہوئے کہ اُس نے اُنکی تمنا اُنہیں
بخشی (۳۰) وے اپنی تمنا سے کنارے
ترہے پر جب کہ اُنکا کھانا اُن کے منہوں
میں تھا (۳۱) تب خدا کا قہر اُنپر بھڑکا
اور اُن میں سے تناوروں کو قتل کیا
اور اسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا +
(۳۲) باوجود اس سب کے پھر اُنہوں نے
گناہ کئے اور اُسکی عجائب قدرتوں کے
سبب اعتقاد نہ کیا (۳۳) تب اُس نے

اُنکے دنوں کو بیہودگی میں اور اُن کے
برسوں کو حیرانی میں تمام کیا (۳۴) اور
جب کہ اُس نے اُنہیں قتل کیا تب
اُنہوں نے اُسے ڈھونڈھا اور باز آئے
اور سویرے خدا کے طالب ہوئے (۳۵)
اور یاد کیا کہ خدا اُن کی چٹان اور خدا تعالےٰ
اُنکا فدیہ دینے والا ہے (۳۶) لیکن
اُنہوں نے اپنے منہہ سے اُس کے ساتھ
ریاکاری کی اور اپنی زبانوں سے اُس سے
جھوٹ بولے (۳۷) کیونکہ اُن کے دل
اُس کے ساتھ قایم نہ تھے اور وہ اُسکے
عہد میں وفادار نہ رہے (۳۸) پر وہ
رحیم ہے اور اُس نے اُن کی بدکاریاں
بخشیں اور اُنہیں ہلاک نہ کیا ہاں
بارہا اُسنے اپنے قہر کو روکا اور اپنے سارے
غضب کو بھڑکایا نہیں (۳۹) کیونکہ
اُسنے یاد کیا کہ وے بشر ہیں جیسے کہ ہوا
جو چلی جاتی ہے اور پھر نہیں آتی +
(۴۰) کتنی بار اُنہوں نے بیابان میں
اُس سے بغاوت کی اور ویرانہ میں
اُسے بیزار کیا (۴۱) اور اُنہوں نے پھر
خدا کو آزمایا اور اسرائیل کے قدوس پر

داغ لگایا (۴۲) اُنہوں نے اُس کے
ہاتھ کو یاد نہ کیا اور نہ اُس دن کو کہ جب
اُس نے اُنکو دشمن سے چھڑایا +
(۴۳) کہ کیونکر اُس نے مصر میں اپنے
نشان اور ضوعن کے میدان میں اپنے
عجائب کام کر دکھلائے (۴۴) اور اُنکی
ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہروں سے
پی نہ سکے (۴۵) اُس نے اُن میں ڈانسوں کو
بھیجا جو اُنہیں کھا گئے اور مینڈکوں کو
جنہوں نے اُنہیں ہلاک کیا (۴۶) اُسنے
اُن کے میوے کیڑوں کو اُنکی محنت کے
پھل ٹڈیوں کو کھلائے (۴۷) اُسنے اُنکی
تاکوں کو اولوں سے اور اُن کے انجیر کے
درختوں کو پالے سے مارا (۴۸) اُس نے
اُنکے مواشی کو اولوں کے حوالے کیا اور
اُن کے گلوں کو بجلی کے (۴۹) اُس نے
بلا کے فرشتوں کو بھیجکے اُنپر اپنا شدت کا
قہر غصہ اور غضب اور عذاب نازل کئے
(۵۰) اُسنے اپنے قہر کے لئے راہ نکالی
اُن کی جان کو موت سے پناہ نہ دی بلکہ
اُن کی جانیں وبا کے حوالے کیں +
(۵۱) اُس نے مصر میں سارے پلوٹھے

مارے حام کے مسکنوں میں اُنکی قوتوں
کے پہلے پھل (۵۲) پر اپنے لوگوں کو
بھیڑوں کی مانند روانہ کیا اور اُن کو
گلے کی طرح بیابان میں راہ دکھائی
(۵۳) اور اُنہیں امن سے لے گیا
ایسا کہ وے نہ ڈرے پر اُن کے دشمنوں کو
سمندر نے ڈوبا لیا (۵۴) اور اُس نے
اُنہیں اپنے مقدس سوانے پر پہنچایا
یعنے اُس پہاڑ پر کہ جسے اُسکے دہنے
ہاتھ نے پایا تھا (۵۵) اور اُسنے قوموں
کو اُن کے سامنے سے ہانکا اور قرعہ
ڈالکے جریب سے اُنہیں میراث بانٹی
اور بنی اسرائیل کے فرقوں کو اُن کے
خیموں میں بسایا (۵۶) تس پر بھی
اُنہوں نے خدا تعالیٰ کو آزمایا اور اُسے
بیزار کیا اور اُسکی شہادتوں کو حفظ نہ کیا
(۵۷) بلکہ برگشتہ ہوئے اور اپنے باپ دادوں
کی مانند بیوفائی کی وے ٹیڑھی کمان کی
مانند ایک طرف پھر گئے (۵۸) اور اُنہوں نے
اپنے اونچے مکانوں کے سبب اُسے غضبناک
کیا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں سے
اُسکو غیرت دلائی (۵۹) خدا یہ سُن کے

غصہ ہوا اور اسرائیل سے نفرت کی (۶۰) اور
اُسنے سیلا کے مسکن کو اُس خیمہ کو جو اُس نے
لوگوں کے درمیان کھڑا کیا تھا ترک کیا۔
(۶۱) اور اُسنے اپنے عہد کے صندوق کو
اسیر کرا دیا اور اپنی حشمت کو دشمنوں کے
ہاتھ میں کر دیا (۶۲) اُسنے اپنے لوگوں کو
تلوار کے حوالہ کیا اور اپنی میراث پر اُسکا
غصہ بھڑکا (۶۳) آگ نے اُن کے جوانوں کو
فنا کیا اور اُنکی کنواریوں کا گونا نہوا۔
(۶۴) اُن کے کاہن تلوار سے مارے پڑے
اور اُنکی بیواؤں نے اُنپر نوحہ نکیا (۶۵) تب
خداوند اُس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے
اور اُس پہلوان کی مانند جو مے کے نشے
میں ہوا تھا جاگا (۶۶) اور اُسنے اپنے دشمنوں
کی پچھاڑی ماری اور اُسنے اُنہیں سدا
کا ننگ کیا (۶۷) اور اُسنے یوسف کے خیمہ کو
رد کیا اور افرائیم کے فرقے کو چُن نہ لیا۔
(۶۸) پر اُسنے یہوداہ کے فرقہ کو اور کوہ صیہون کو
جو اُسکا محبوب تھا برگزیدہ کیا (۶۹) اور
اُسنے اپنے مقدس کو آسمان سا بلند بنایا
اور زمین کی مانند جسکی نیو اُسنے ہمیشہ کے
لئے رکھی (۷۰) اور اُسنے اپنے بندے داؤد کو

برگزیدہ کیا اور گلوں کے بھیڑ سالوں میں سے
اُسنے نکال لیا (۷۱) اُسنے اُسے بچے والی
بھیڑوں کے پیچھے سے لے لیا تا کہ اپنے
لوگوں بنی یعقوب کو اور بنی اسرائیل کو
جو اُسکی میراث ہیں چراوے (۷۲) سو
اُسنے انہیں اپنے دل کی راستی سے چرایا
اور اپنے ہاتھوں کی چالاکی سے اُن کی
رہنمائی کی ؛

## اُناسیواں زبور

۱۶ - تاریخ - صبح کے لئے

(۱) اے خدا غیر قوموں نے تیری میراث میں
دخل کیا تیری مقدس ہیکل کو اُنہوں نے
ناپاک کیا یروشلم کو ڈھیر کر دیا (۲) تیرے
بندوں کی لاشوں کو اُنہوں نے آسمانی
پرندوں کی اور تیرے پاک لوگوں کے
گوشت کو زمین کے وحشیوں کی خورش
کیا (۳) اُنہوں نے اُنکے لہو کو یروشلم کی
گرد نواح میں پانی کی مانند بہایا اور اُنکا
گاڑنے والا کوئی نہ ہوا (۴) ہم تو اپنے ہمسایوں
کے لئے ایک ننگ اور اُن کے لئے جو ہمارے
آس پاس ہیں جائے تمسخر اور استہزا ہوے
(۵) اے خداوند کب تک کیا تو ہمیشہ بیزار
رہیگا کیا تیری غیرت آتش کی مانند بھڑکی
رہیگی (۶) اپنا غصہ اُن قوموں پر انڈیل
دے جنہوں نے تجھ کو نہ پہچانا اور اُن
بادشاہتوں پر کہ جنہوں نے تیرا نام نلیا۔
(۷) کہ اُنہوں نے یعقوب کو نگل لیا اور اُس کے
مسکن کو اُجاڑ دیا (۸) اگلوں کی بدکاریوں
کو ہمارے حق میں یاد مت کر اپنی رحمتوں کو
جلد ہمارے لئے آگے کر کہ ہم بہت پست ہو گئے
(۹) اے ہمارے نجات دینے والے خدا اپنے
نام کے جلال کے لئے ہماری مدد کر ہمکو بچا لے اور
اپنے ہی نام کے لئے ہمارے گناہوں کو
ڈھانپ لے (۱۰) غیر قومیں کس لئے کہیں کہ
اُنکا خدا کہاں ہے تو اپنے بندوں کے بہائے
ہوئے خون کا انتقام جو ہوا ہماری نظروں
کے آگے غیر قوموں پر جتاوے (۱۱) اسیروں
کی سانسوں کو آپ تک پہنچنے دے اپنی بڑی
قدرت کے موافق اُنکو جو موت کے لئے
مقرر ہوئے ہیں بچا لے (۱۲) ہمارے ہمسایوں
کی ہر ایک ملامت کا بدلا جس جس طرح کہ
اُنہوں نے اے خداوند تیری ملامت کے
سات گنا اُنکی گود میں رکھ دے (۱۳) سو ہم
تیرے بندے اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں

ابد تک شکرگذاری کرینگی ہم ہر ایک پشت کے
آگے تیری ستایش کیا کرینگے +

## اسّیواں زبور

(۱) اے اسرائیل کے گڈریئے تو جو یوسف کو
گلّے کی مانند لے چلتا اور کروبیم کے اوپر تخت نشین
ہے جلوہ گر ہو (۲) افرائیم و بنیمین و منسی
کے آگے اپنی قوت کو حرکت دے اور آکے
ہمکو بچا (۳) اے خدا ہم کو پھیر اور اپنے چہرے
کی روشنی دکھلا تو ہم بچ جاینگے (۴) اے
خداوند خدا لشکروں کے خدا کب تک تیرے
قہر کا دھواں تیرے لوگوں کی دعا کے
برخلاف اٹھ رہیگا (۵) تو اُنہیں آنسوؤں کا
کھانا کھلاتا ہے اور اُنہیں مٹکے بھر بھر کے
آنسو پلاتا ہے (۶) تو ہمکو ہمارے ہمسایوں کے
آگے جھگڑے کا سبب کرتا ہے ہمارے دشمن
آپس میں ہنستے ہیں (۷) اے خدا لشکروں
کے خدا ہم کو پھیر اور اپنا چہرہ روشن کر تو ہم
بچ جاینگے (۸) تو ایک تاک کو مصر سے نکال
لایا تو نے غیر قوموں کو خارج کیا اور اُسے لگایا
(۹) تو نے اُسکے آگے جگہ صاف کی اور اُسنے
گہری جڑ پکڑی اور سرزمین کو بھر دیا۔

(۱۰) پہاڑ اُسکے سایہ تلے چھپ گئے اور خدا کے
دیودار اُسکی شاخوں سے ڈھنپ گئے
(۱۱) اُس نے اپنی ڈالیاں سمندر تک
پھیلائیں اور اپنی ٹہنیاں نہر تک۔
(۱۲) پھر تو نے اُسکے احاطے کو کیوں توڑ ڈالا
کہ اب وے سب جو اُس راہ سے گذرتے
ہیں اُسے نوچ لیتے ہیں (۱۳) جنگلی سوار
اُسے خراب کرتا ہے اور دشتی چوپایا اُسے
کھا جاتا ہے (۱۴) اے خدا لشکروں کے
خدا ہم تیری منت کرتے کہ پھر آ آسمان پر سے
نگاہ کر اور دیکھ اور اس تاک پر توجہ کر۔
(۱۵) اس نبات پر جسے تیرے دہنے ہاتھ
نے لگایا اپنی شاخ سمیت جسے تو نے اپنے
لئے مضبوط کیا (۱۶) وہ آگ سے جلائی
گئی اور کاٹی گئی وے تیرے چہرے کی
ڈپٹ سے ہلاک ہوتے ہیں (۱۷) تیرا ہاتھ
تیرے دہنے ہاتھ کے انسان پر ہووے
اُس ابن آدم پر جسے تو نے اپنے لئے توانا
کیا ہے (۱۸) تب ہم تجھ سے نہ پھرینگے ہم کو
جلا کہ تیرا نام لیا کرینگے (۱۹) اے خداوند
خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھیر اپنے چہرے
کی روشنی چمکا دے تو ہم بچ جاینگے +

## اِکیاسیواں زبور

(۱) پکار کے خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا زور ہے
یعقوب کے خدا کے لئے خوشی سے للکارو
(۲) سُر باندھکے ایک گیت گاؤ طبلہ اور
خوش آواز دار بربط مین سمیت بجاؤ اور
نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے
ہماری مقرری عید کے دن قرنائی پھونکو
(۳) کیونکہ اسرائیل کی سنت اور یعقوب کے
خدا کا شرع ہے (۴) اُسنے تو یہ یوسف کے
درمیان شہادت کے لئے ٹھہرایا جب اُسنے
ملک مصر میں خروج کیا وہاں میں نے ایک
بولی سنی جو نہ سمجھا (۵) میں نے اُسکے کاندھے
پر سے بوجھ اُتارا اُس کے ہاتھ تغاریوں سے
چھڑائے گئے (۶) تو نے بپت میں فریاد
کی میں نے تجھے چھڑایا میں نے گرج کی آڑ
میں سے تجھے جواب دیا (۷) میں نے تجھے
مریباہ کے پانیوں پر آزمایا (۸) اے میرے
لوگو سنو کہ میں تجھ پر گواہی دونگا اے
اسرائیل اگر تو میری سنیگا (۹) تو تیرے
درمیان کوئی دوسرا معبود نہ ہووے تو کسی
اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا (۱۰) خداوند تیرا
خدا میں ہوں جو تجھے مصر کی سرزمین سے
باہر لایا اپنا مُنہ کھول کہ میں اُسے بھر دونگا
(۱۱) پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان
نہ دھرا اور اسرائیل نے مجھے نہ چھوڑا -
(۱۲) تب میں نے اُنہیں اُن کے دل کی
سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا وے اپنی
مشورتوں پر چلے (۱۳) اے کاش کہ
میرے لوگ میری سنتے اور اسرائیل میری
راہوں پر چلتا (۱۴) کہ میں جلدی اُنکے
دشمنوں کو مغلوب کرتا اور اُن کے بیریوں
پر اپنا ہاتھ پھیرتا (۱۵) وے جو خداوند کا
کینہ رکھتے اُس سے دبکے اُس کی خوشامد
کرتے پر اِن کا وقت ابدی ہوتا +
(۱۶) وہ اِن کو ستھرے سے ستھرے گیہوں
کھلاتا اور چٹان کے شہد سے میں تجھے
سیر کرتا +

## بیاسیواں زبور

۱۶ - تاریخ - شام کے لئے

(۱) خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہے
الٰہوں کے درمیان وہ عدالت کرتا ہے
(۲) تم کب تک بے انصافی سے عدالت
کروگے اور شریروں کی طرفداری کروگے

(۳) مسکینوں اور یتیموں کا انصاف کرو
دکھیروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ
(۴) محتاج اور مسکین کو رہائی دو شریروں
کے ہاتھوں سے اُنہیں چھڑاؤ ✣
(۵) وے نہیں جانتے اور وے سمجھینگے
نہیں وے اندھیرے میں چلتے ہیں
زمین کی ساری بنیادیں جنبش کرتی ہیں
(۶) میں نے تو کہا کہ تم اِلٰہ ہو اور تم سب
حقتعالی کے فرزند ہو (۷) پر تم بشر کی طرح
مروگے اور شاہزادوں میں سے ایک کی
مانند گر جاؤگے (۸) اے خدا اُٹھ تو آپ
زمین کی عدالت کر کہ تو ساری امتوں کا
مالک ہے ✣

## تراسیواں زبور

(۱) اے خدا چپ مت ہو خاموشی مت کر
اور چین نہ لے اے خدا (۲) کیونکہ دیکھ تیرے
دشمن دھوم مچاتے ہیں اور اُنہوں نے
جو تیرا کینہ رکھتے ہیں سر اُٹھایا ہے (۳) وے
چترائی سے تیرے لوگ پر منصوبہ باندھتے ہیں
اور تیرے چھپائے ہوؤں کے خلاف مشورت
کرتے ہیں (۴) وے کہتے ہیں کہ آؤ اُنکو
اُکھاڑ ڈالیں کہ قوم نہ رہیں اور اسرائیل
کا نام پھر ذکر میں نہ آوے (۵) کیونکہ اُنہوں
نے ایکا کر کے جی سے مشورت کی ہے اور
تیری مخالفت میں عہد باندھا ہے ✣
(۶) ادوم کے اہل خیمہ اور اسمٰعیلی اور
موآبی اور سارے ہاجری (۷) اور جبل اور
عمون اور عمالیق اور فلسط صور کے باشندوں
سمیت متفق ہیں (۸) اسور بھی اُنمیں
شامل ہے اُنہوں نے بنی لوط کی مدد میں
اپنے ہاتھ بڑھائے (۹) تو اُنسے ایسا کر کہ
جیسا تو نے مدیانیوں اور سیسرا سے اور یابین سے
وادی قیسون میں کیا (۱۰) جو عین دور میں
ہلاک ہوئے وے زمین کی کھاد ہو گئے
(۱۱) اُنہیں ہاں اُن کے امیروں کو عراب اور
زئیب کی مانند کر بلکہ اُنکے سارے سرداروں
کو ذبح اور ضلمنع کی مانند کر (۱۲) جنہوں نے
کہا ہے کہ آؤ خدا کے گھروں کے ہم مالک
بنیں (۱۳) اے میرے خدا اُنہیں گردباد کی
مانند کر اور بھوس کی مانند روبرو ہوا کے
(۱۴) جس طرح آگ جنگل کو جلاتی ہے اور
جس طرح شعلہ پہاڑوں کو جھلس دیتا ہے
(۱۵) اُس طرح تو اپنی آندھی سے اُنکا پیچھا کر

اور اپنے طوفان سے اُنہیں پریشان کر
(۱۶) اے خداوند اُن کے منہہ کو رسوائی سے
بھر دے تاکہ وے تیرے نام کے طالب
ہوویں (۱۷) وے ابد تک شرمندہ اور
پریشان ہوں ہاں وے رسوا ہوں اور
فنا ہو جاویں (۱۸) اور وے جانیں کہ تو ہی
اکیلا جس کا نام یہوواہ ہے ساری زمین
پر بلند و بالا ہے ؀

## چوراسیواں زبور

(۱) اے لشکروں کے خداوند تیرے مسکن
کیا ہی دلکش ہیں (۲) میری روح خداوند
کی بارگاہوں کے لئے آرزومند بلکہ گداز
ہوتی ہے میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے
لئے للکارتا ہے (۳) گوریّے نے بھی اپنا
گھونسلا اور ابابیل نے اپنا آشیانہ تو پایا ہے
جہاں وے اپنے بچے رکھیں تیری
قربانگاہوں کو اے لشکروں کے خداوند
میرے بادشاہ اور میرے خدا (۴) مبارک
وے ہیں جو تیرے گھر میں بستے ہیں وے
سدا تیری ستایش کرینگے (۵) مبارک وہ
انسان جسمیں قوت تجھ سے ہے اُن کے
دل میں تیری راہیں ہیں (۶) وے بکا کی
وادی میں گذر کرتے ہوئے اُسے ایک کنواں
بناتے ہیں پہلی برسات اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی
(۷) وے قوت سے قوت تک ترقی
کرتے چلے جاتے ہیں یہانتک کہ خدا کے آگے
صیہون میں حاضر ہوتے ہیں (۸) اے
خداوند رب الافواج میری دعا قبول کر
اے یعقوب کے خدا کان دھر (۹) اے خدا
ہماری سپر نظر کر اور اپنے مسیح کے منہہ پر نگاہ
رکھ (۱۰) کہ ایک دن جو تیری بارگاہوں میں
کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے میرے لئے خدا
کے گھر کی دربانی شرارت کے خیموں میں
رہنے سے بہتر ہے (۱۱) کیونکہ خداوند خدا ایک
آفتاب ہے اور سپر ہے خداوند فضل اور جلال
بخشتا ہے اُن لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے
ہیں کوئی اچھی چیز دریغ نہ کریگا (۱۲) اے
لشکروں کے خداوند مبارک وہ انسان ہے
جسے تیرا بھروسا ہے ؀

## پچاسیواں زبور

(۱) اے خداوند تو نے اپنی سرزمین پر مہربانی
کی ہے تو یعقوب کے قیدیوں کو پھیر لایا۔

تونے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دیئے تونے
اُنکی سب خطا چھپا ڈالی (۳) تونے اپنے سب
قہر کو اُٹھا لیا تو اپنے غضب کی شدت سے
باز آیا ہے (۴) اے ہمارے نجات دینے
والے خدا ہم کو پھیر اور اپنے قہر کو ہم پر سے
دفعہ کر (۵) کیا تو ہم سے سدا بیزار رہیگا کیا
تو ساری پشتوں پر اپنے قہر کو کھینچیگا +
(۶) کیا تو پھر کے ہمیں نہ جلاویگا تاکہ تیرے
لوگ تجھ سے خوشی کریں (۷) اے خداوند
ہم کو اپنی رحمت دکھا اور اپنی نجات ہمکو
بخش (۸) میں سنونگا کہ خداوند خدا کیا
فرماتا ہے وہ تو اپنے بندوں اور اپنے
پاک لوگوں سے سلامتی کی باتیں کہیگا
پر لازم ہے کہ وے پھر جہالت کی طرف
نہ پھریں (۹) یقیناً اُس کی نجات اُن سے
جو اُس سے ڈرتے ہیں نزدیک ہے
تاکہ جلال ہماری سرزمین میں بسے
(۱۰) رحمت اور سچائی ملی ہوئی ہیں صداقت
اور سلامتی نے ایک دوسرے سے بوسا
لیا ہے (۱۱) سچائی زمین سے اُگیگی اور
صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگی +
(۱۲) ہاں خداوند بھی جو کچھ خوب ہے سو دیگا
اور ہماری سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگی
(۱۳) صداقت اُس کے آگے آگے چلیگی
اور اپنے نقش قدم کو ایک راہ بناویگی

## چھیاسیواں زبور

۱۷ - تاریخ صبح کے لئے

(۱) اے خداوند اپنا کان جھکا اور میری
سُن کہ میں پریشان اور مسکین ہوں
(۲) میری جان کی حفاظت کر کہ میں دیندار
ہوں اے تو جو میرا خدا ہے اپنے بندے
کو جسکا توکل تجھ پر ہے رہائی دے +
(۳) اے خداوند مجھ پر رحم کر کہ میں تمام دن
تیرے آگے نالہ کرتا ہوں (۴) اپنے بندے
کے جی کو خوش کر کہ اے خداوند میں اپنے
دل کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں (۵) کیونکہ
تو اے خداوند بھلا ہے اور بخشنے والا اور تیری
رحمت اُن سب پر جو تجھے پکارتے ہیں وافر
ہے (۶) اے خداوند میری دعا سُن
اور میری مناجات کی آواز پر کان دھر
(۷) میں اپنی بپتا کے دن تجھے پکارونگا
کہ تو میری سنیگا (۸) معبودوں کے درمیان
اے خداوند تجھ سا کوئی نہیں اور تیری
سی صنعتیں کہیں نہیں (۹) اے خداوند

ساری قومیں جنہیں تونے خلق کیا
آوینگی اور تیرے آگے سجدہ کرینگی اور
تیرے نام کی بزرگی کرینگی (۱۰) کہ تو بزرگ
ہے اور عجائب کام کرتا ہے تو ہی اکیلا خدا
ہے (۱۱) اے خداوند مجھ کو اپنی راہ بتا میں
تیری سچائی میں چلونگا میرے دل کو
ایک طرفہ کرتا کہ میں تیرے نام سے ڈروں
(۱۲) اے خداوند میرے خدا میں اپنے
سارے دل سے تیری ستایش کرونگا
اور ابد تک تیرے نام کی بزرگی کرونگا۔
(۱۳) کہ تیری رحمت مجھ پر بہت ہے اور تونے
میری روح کو اسفل پاتال سے نجات دی ہے
(۱۴) اے خدا مغروروں نے مجھ پر چڑھائی
کی ہے اور کٹر لوگوں کی جماعت میری جان
کے پیچھے پڑی ہے اور انہوں نے تجھے اپنی
آنکھوں کے سامنے نہیں رکھا (۱۵) لیکن
تو اے خداوند خدا رحیم اور کریم اور برداشت
کرنیوالا ہے اور شفقت اور وفا میں بڑھکر
ہے (۱۶) میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر
اپنے بندے کو اپنی توانائی بخش اور
اپنی لونڈی کے بیٹے کو نجات دے +
مجھے بھلائی کا کوئی نشان دکھلا تاکہ وے
جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھیں اور شرمندہ
ہوویں کیونکہ تونے اے خداوند میری مدد
کی اور مجھے تسلی دی +

## ستاسیواں زبور

(۱) اُسکی بنیاد مقدس پہاڑوں میں ہے
(۲) خداوند صیہون کے دروازوں کو یعقوب
کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکھتا
ہے (۳) اے خدا کے شہر تیری بابت جلال
والی باتیں کہی جاتی ہیں (۴) میں رہب
اور بابل کو مذکور کرونگا کہ وے میرے
پہچاننے والوں میں شامل ہیں دیکھ
فلسط اور صور کوش سمیت یہ وہاں پیدا ہوا
(۵) اور صیہون کی بابت کہا جائیگا کہ
فلانا فلانا اُس میں پیدا ہوا اور حقتعالی
آپ اُسکو قیام بخشیگا (۶) خداوند جسوقت
قوموں کے نام لکھیگا تو گنکے کہیگا کہ یہ شخص
وہاں پیدا ہوا تھا (۷) اور گانیوالے اور
بجانیوالے بھی ہونگے میرے سارے
چشمے تجھ میں موجود ہیں +

## اٹھاسیواں زبور

(۱) اے خداوند میرے نجات دینے والے
خدا میں نے دن رات تیرے آگے فریاد
کی (۲) میری دعا تیرے حضور پہنچے اپنا
کان میری فریاد پر دھر (۳) کہ میرا جی دکھوں
سے بھرا ہوا ہے اور میری جان پاتال
کے نزدیک آ پہنچی ہے (۴) میں اُنمیں
گنا گیا ہوں جو گڑھے میں گرے جاتے
ہیں میں اُس مرد کی مانند ہوں جسکی
قوت کچھ نہو (۵) مردوں کے درمیان
آزاد ہوں اُن مقتولوں کے مانند جو
گور میں لیٹے ہیں جنہیں تو پھر یاد نہیں
کرتا بلکہ وے تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے
گئے ہیں (۶) تو نے مجھکو گڑھے کے اسفل میں
ڈالا اندھیرے مکانوں میں گہراؤں میں (۷) تیرا قہر
مجھ پر پڑا رہتا تو نے اپنی ساری موجوں سے
مجھ کو دکھ دیا (۸) تو نے میرے جان پہچانوں
کو مجھ سے دور کیا تو نے ایسا کیا کہ اُنہیں
مجھ سے نفرت آتی ہے میں قید میں
پڑ گیا اور نکل نہیں سکتا (۹) میری آنکھیں
دکھ کے سبب دھندلا گئی ہیں اے خداوند
میں ہر روز تجھے پکارتا ہوں میں نے اپنے
ہاتھ تیری طرف پھیلائے ہیں (۱۰) کیا تو مردوں
کے لئے عجائب کام کریگا کیا مردے اُٹھیں گے
اور تیری ستایش کرینگے (۱۱) کیا گور میں تیری
رحمت اور کیا ہلاکت ہی میں تیری سچائی کا
چرچا ہوگا (۱۲) کیا تیرے عجائب اندھیرے
میں معلوم ہونگے اور تیری صداقت فراموشی
کی سرزمین میں (۱۳) اے خداوند میں
جو ہوں تجھے دہائی دیتا ہوں میری دعا
صبح کے وقت تیرے حضور میں پہنچیگی۔
(۱۴) اے خداوند تو کیوں میری جان کو
رد کر دیتا ہے اور اپنا منہ مجھ سے چھپاتا ہے
(۱۵) میں آفت زدہ اور مرنے پر ہوں میں
لڑکپن سے تیری ہیبتیں سہتا میں حیران
ہوں (۱۶) تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا تیری
دہشتوں نے مجھے فنا کیا (۱۷) وے تمام دن
پانی کی مانند میری چاروں طرف ہو جوں
ہیں اُنہوں نے مجھے بالکل گھیر لیا ہے
(۱۸) دوستدار اور آشنا تو نے مجھ سے دور کر دیئے
میرے جان پہچان تاریکی ہی میں ہیں ۞

# نواسیواں زبور

۱۷۔ تاریخ شام کے لئے

(۱) میں ابدتک خداوند کی رحمتوں کے گیت
گاؤنگا میں ساری پشتوں کو اپنے منہہ سے
تیری سچائی کی خبر دونگا (۲) کیونکہ میں نے
کہا کہ رحمت کی عمارت ابدتک اُٹھتی جائیگی
آسمانوں پر تو اپنی سچائی کو اُنہیں میں
قایم کر رکھیگا (۳) میں نے اپنے برگزیدے
سے ایک عہد کیا ہے میں نے اپنے بندے
داؤد سے قسم کھائی ہے (۴) میں تیری نسل
کو ابدتک قایم رکھونگا اور تیرے تخت کو
پشت در پشت قرار بخشونگا (۵) اور اے خداوند
آسمان تیرے عجایب کاموں کی ستایش کرینگے
مقدس لوگوں کی جماعت تیری وفاداری کی
بھی (۶) کہ آسمان پر خداوند کا نظیر کون بنی اللہ
میں خداوند کی مانند کون ہے (۷) خدا قدوسوں
کی مجلس میں نہایت مہیب ہے اور اُن سب کی
جو اُسکے گرد ہیں تعظیم کے لایق ہے (۸) اے
خداوند رب الافواج تجھ سا توانا خداوند کون ہے
اور تیرے آس پاس تیری سچائی ہے (۹) تو سمندر
کے جوش خروش پر فرمانروا ہے تو اُسکی موجونکو
جس وقت کہ وے اُٹھتی ہیں تھما دیتا ہے ٭

(۱۰) تو نے رہب کو زخمی کی طرح چور کیا ہے تو نے
اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا
(۱۱) آسمان تیرے زمین بھی تیری جہان اور
اُسکی آبادی تو نے بنائی (۱۲) اُتر اور دکھن
کا ایجاد کرنیوالا تجھ ہے تبور اور حرمون تیرے نام سے
خوشی مناتے ہیں (۱۳) تیرا بازو زور کا ہے
تیرا ہاتھ قوی تیرا دہنا ہاتھ بلند ہے (۱۴) عدالت
اور صداقت تیرے ہاتھ کی بنیاد ہے رحمت اور
سچائی تیرے آگے آگے چلتی (۱۵) مبارک وہ
گروہ جو عبادت کی قرنائی کی آواز کی شناسا ہے
اے خداوند وے تیرے چہرے کی نور میں
خراماں ہونگے (۱۶) تیرے نام کے سبب
وے سارے دن خوشوقت رہیں گے تیری
صداقت سے وے بلندی پاوینگے (۱۷) کیونکہ
اُنکی توانائی کی شوکت تو ہے تیری مہربانی سے
ہمارے سینگ اونچے کیئے جاینگے (۱۸) کہ ہمارا سپر
خداوند سے ہے اور اسرائیل کے قدوس کی
طرف ہمارا بادشاہ ہے (۱۹) تب تو نے رویا
میں اپنے مقدس کو فرمایا اور کہا میں نے ایک
زبردست کو کمک کے لئے برپا کیا میں نے قوم میں سے
ایک برگزیدہ کو بلند کیا (۲۰) میں نے اپنے بندے
داؤد کو پایا میں نے اُسے اپنے مقدس تیل سے

مسوح کیا (۲۱) میرا ہاتھ اُسکے ساتھ برقرار رہیگا
میرا بازو اُسے زور بخشیگا (۲۲) دشمن اُسے ضرر
نہ پہنچا سکیگا اور نہ شرارت کا فرزند اُسے دُکھ
دیسکیگا (۲۳) اور میں اُس کے بیریوں کو
اُسکے روبرو پامال کرونگا اور اُنکو جو اُسکا
کینہ رکھتے ہیں مارونگا (۲۴) مگر میری
سچائی اور میری رحمت اُسکے ساتھ ہونگی اُسکا
سینگ میرے نام سے اُونچا ہوگا (۲۵) میں
اُسکا ہاتھ سمندر پر رکھونگا اور اُسکا دہنا
ہاتھ نہروں پر (۲۶) وہ مجھے پکارکے کہیگا
کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میری نجات کی چٹان
ہے (۲۷) میں اُسے اپنا پلوٹھا بھی ٹھیراؤنگا
اور زمین کے بادشاہوں سے بالا (۲۸) ابد تک
اپنی رحمت اُسپر قایم رکھونگا اور میرا عہد اُسکے
ساتھ اُستوار ہوگا (۲۹) اُسکی نسل کو
ابد تک پایداری بخشونگا اور اُس کے تخت
کو بھی آسمان کے دنوں کے برابر (۳۰) اگر
اُسکے فرزند میری شریعت کو چھوڑ دینگے اور
میرے حکموں پر نہ چلینگے (۳۱) اگر وے میرے
حقوق کو عدول کرینگے اور میرے حکموں کو
یاد نہ رکھیں گے (۳۲) تو میں چھڑی سے
اُن کے گناہوں کی اور کوڑوں سے اُنکی
بدی کی سزا دونگا (۳۳) باوجود اس کے میں
اپنی رحمت اُسپر سے کھینچونگا اور نہ اپنی سچائی
کو جھٹلاؤنگا (۳۴) میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا
اور اُس سخن کو جو میرے منہہ سے نکل گیا نہ
بدلونگا (۳۵) میں نے ایکبار اپنی قدوسی
کی قسم کھائی میں داود سے جھوٹ نہ بولونگا
(۳۶) اُسکی نسل ابد تک قایم رہیگی اور
اُسکا تخت میرے آگے سورج کی مانند +
(۳۷) وہ چاند کی طرح اور آسمان کے سچے
گواہ کی مانند ابد تک قایم رہیگا (۳۸) پر تو نے
رد کردیا اور ذلیل جانا تو تو اپنے مسوح سے
بیزار ہوا (۳۹) تو نے اُس عہد کو جو اپنے
بندے سے کیا تھا باطل کیا تو نے اُسکے
تاج کو زمین پر پھینک کے ناپاک بنایا (۴۰) تو نے
اُسکی ساری احاطوں کو توڑ ڈالا تو نے
اُسکی مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا (۴۱) سارے
راہ گزر اُسے لوٹتے ہیں وہ اپنے ہمسایوں
کا ننگ ہوا (۴۲) تو نے اُسکے دشمنوں کے
دہنے ہاتھ کو بلند کیا تو نے اُسکے سارے
بیریوں کو خوش کیا (۴۳) تو نے اُسکی تلوار
کی دھار کو بھی موڑ دیا اور اُسے جنگ میں
کھڑا نہیں کرایا (۴۴) تو نے اُسکی شوکت کو

گھسو دیا اور اُس کے تخت کو خاک پر دے مارا
(۴۵) تو نے اُسکی جوانی کے دنوں کو کوتاہ کیا
تو نے اُسے شرمندگی کے لباس سے ڈھانپا
(۴۶) اے خداوند کب تک کیا تو ابد تک
اپنے تئیں چھپائے رہیگا کیا تیرا غصہ آگ
کی طرح بھڑکتا ہی رہیگا (۴۷) یاد کر کہ میرا وقت
کتنا کوتاہ ہے تو نے کیوں سب بنی آدم کو
عبث پیدا کیا (۴۸) کونسا انسان جیتا ہے
جو موت کو نہ دیکھیگا کیا وہ پاتال کے قبضہ سے
اپنی جان بچائیگا (۴۹) اے خداوند تیری
اگلی وے مہربانیاں کہاں ہوئیں جنہونکی بابت
تو نے داؤد سے اپنی وفاداری کی قسم کھائی (۵۰)
اے خداوند اپنے بندوں کی رسوائی یاد کر کہ میں بہتیری قوموں کی
ساری ملامتوں کو اپنی گود میں لئے ہوئے ہوں
(۵۱) کہ جس سے خداوند تیرے دشمنوں نے
حقارت کی ہے کہ جس سے تیرے مسیح کے
نقش قدم کی حقارت کی ہے (۵۲) خداوند
ابد الآباد مبارک ہے۔ آمین اور آمین

## {نوےواں زبور}

{۱۸ تاریخ صبح کے لئے}

(۱) اے خداوند پشت در پشت ہماری پناہ گاہ
تو ہی رہا (۲) پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا
ہوئے اور زمین اور دنیا کو تو نے بنایا
ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہے (۳) تو
انسان کو خاک میں پھیر دیتا ہے اور فرماتا
ہے کہ اے بنی آدم پھرو (۴) کہ ہزار برس
تیرے آگے ایسے ہیں جیسے کل کا دن
جو گذر گیا اور جیسے ایک پہر رات (۵) تو
انہیں یوں لیجاتا ہے جیسے سیلاب بہا لے جاوے
گویا نیند میں ہیں وے فجر کو اُس گھاس کی
مانند ہیں جو اُگتی ہے (۶) وہ صبح کو لہلہاتی ہے
اور تر و تازہ ہوتی ہے شام کو کاٹی جاتی
ہے اور سوکھ جاتی ہے (۷) کہ ہم تیرے
قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے غضب سے پریشان
ہوئے (۸) تو نے ہماری بدکاریاں اپنے
آگے رکھیں اور ہمارے پوشیدہ گناہ اپنے
چہرے کی روشنی میں (۹) کہ ہمارے سارے دن
تیرے قہر میں گذرے اور ہمارے برس
خیال کی طرح بسر ہو گئے (۱۰) ہماری زندگی
کے دن ستر برس ہیں اور اگر قوت ہو تو
اسی برس لیکن یہ توانائی محنت اور
مشقت ہے کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں اور
اُڑ جاتے ہیں (۱۱) تیرے قہر کی شدت کا
جاننے والا کون ہے اور تیرے غضب کا

جو تیرے رعب کے مطابق ہے (۱۲) ہمیں
ہماری عمر کے دن گننا سکھا ایسا کہ ہم دانا
دل حاصل کریں (۱۳) اے خداوند پھر
کب تک اور اپنے بندوں کی طرف پھر متوجہ
ہو (۱۴) ہمکو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر
تاکہ ہم اپنی عمر بھر خوشنود اور خوشوقت
رہیں (۱۵) جتنے دنوں تک تو نے ہمکو دکھی
رکھا اور جتنے برس تک ہم نے زبونی دیکھی
اتنے برس تک ہم کو خورسندی دے (۱۶) اپنے
کام اپنے بندوں کو اور اپنی شوکت اُنکے
فرزندوں کو دکھلا (۱۷) اور خداوند ہمارے
خدا کی نعمت ہم پر ہووے اور ہمارے ہاتھوں
کا کام ہم پر قایم ہو ہاں تو ہمارے ہاتھوں
کے کام کو قایم کر ۔

## اکیانویواں زبور

(۱) وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت
کرتا ہے سو قادر مطلق کے سایہ تلے رہیگا (۲) میں
خداوند کی بابت کہتا ہوں کہ وہ میری پناہ
اور میرا گڑھ ہے میرا خدا جس پر میرا توکل
ہے یقیناً وہ تجھ کو صیاد کے پھندے سے
اور مہلک وبا سے رہائی دیگا (۳) وہ تجھے
اپنے پروں تلے چھپاویگا اور اُس کے پنکھوں
کے نیچے تجھے پناہ ملیگی اُسکی وفاداری
تیری سپر اور پھری ہوگی (۵) تو رات کی
ہیبت سے نہ ڈریگا اور نہ اُس تیر سے جو
دن کو اُڑتا ہے (۶) اور کہ اُس وبا سے
جو اندھیرے میں چلتی ہے اور نہ اُس مری
جو دوپہر کو ویران کرتی ہے (۷) تیرے آس
پاس ایک ہزار گر جاوینگے اور دس ہزار تیرے
دہنے ہاتھ پر لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آویگی
(۸) فقط تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کریگا اور
شریروں کے بدلے کو دیکھیگا (۹) کیونکہ تو
اے خداوند میری پناہ گاہ ہے تو نے حق تعالیٰ
کو اپنا مسکن اختیار کیا (۱۰) اسلئے تجھ پہ
کوئی آفت نہ آویگی اور کوئی وبا تیرے خیمے
کے پاس نہ پہنچیگی (۱۱) کیونکہ وہ تیرے لئے
اپنے فرشتوں کو حکم کریگا کہ وے تیری سب
راہوں میں تیری نگہبانی کریں (۱۲) وے
تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھالینگے تا نہ ہو کہ
تیرے پاؤں کو کسی پتھر سے ٹھیس لگے (۱۳) تو
شیر اور سانپ کو لتاڑیگا تو شیر بچا اور اژدہے
کو پاؤں تلے کچلیگا (۱۴) اور اسلئے کہ اُس نے
مجھ سے دل لگایا میں اُسے نجات دونگا اور

اور میں اُسے اونچے پر بٹھاؤنگا کہ اُس نے
میرا نام پہچانا (۱۵) وہ مجھے پکاریگا اور میں اُسے
جواب دونگا اُس کے دُکھ اُٹھانیکے وقت
میں اُسکے ساتھ ہونگا میں اُسے چھڑاونگا
اور اُسے عزت دونگا (۱۶) میں اُسے عمر کی
درازی سے سیر کرونگا اور اپنی نجات اُسے دکھاؤنگا

## بانویواں زبور

(۱) خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی ستایش
کے گیت گانا اے حقتعالی بھلا ہے (۲) صبح کو
تیری شفقت کا اور رات کو تیری امانتداری
کا تذکرہ کرنا (۳) دس تار کا ساز اور بین اور
بربط خوش الحانی سے بجا بجا کے (۴) کہ تو نے
اے خداوند اپنے کام سے مجھے خوش وقت
کیا میں تیرے ہاتھوں کی صنعتوں سے
شادیانہ بجاونگا (۵) اے خداوند تیرے
کام کیا ہی عظیم ہیں تیرے منصوبے نہایت
عمیق ہیں (۶) نادان آدمی نہیں جانتا
اور جاہل اُسے سمجھتا نہیں (۷) جبکہ شریر
گھاس کی مانند اُگتے ہیں اور سارے بدکردار
لہلہاتے ہیں تو یہ اسلئے ہے کہ وے ابد تک
فنا ہوجاویں (۸) پر اے خداوند ابدالآباد
بلند ہے (۹) کیونکہ دیکھ تیرے دشمن اے
خداوند ہاں تیرے دشمن فنا ہونگے
سارے بدکاری کرنیوالے تتر بتر ہونگے
(۱۰) تو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ
کے مانند بلند کریگا میں تازہ تیل سے ملا جاؤنگا
(۱۱) میری آنکھیں میرے دشمنوں کو
قرار سے دیکھیں گی اور میرے کان
بھی شریروں کی خبر جو مجھ پر چڑھ آئے
سنینگے (۱۲) صادق کھجور کے درخت کے
مانند لہلہائیگا وہ لبنان کے دیودار کی
طرح بڑھیگا (۱۳) وے جو خداوند کے گھر
میں لگائے گئے ہیں ہمارے خدا کی درگاہوں
میں پھولیں گے (۱۴) وے بڑھاپے
میں بھی میوہ دینگے وے شاداب اور
تروتازہ ہونگے (۱۵) تاکہ ظاہر کریں کہ
خداوند سیدھا ہے وہ میری چٹان ہے
اُسمیں ناراستی نہیں ہے +

## ترانویواں زبور

۱۸ تاریخ ۔ صبح کے لئے

(۱) خداوند سلطنت کرتا ہے وہ شوکت کا
خلعت پہنے ہوئے ہے خداوند نے پہنا ہے
جس نے اپنی کمر قوت سے کسی اسلئے جہان تن

قایم ہے کہ وہ ٹلتا نہیں (۲) تیرا تخت قدیم سے مستحکم ہے تو تو ازل سے ہے (۳) نہروں نے اُٹھائی اے خداوند نہروں نے اپنی آواز اُٹھائی نہریں اپنی جوش وخروش کی آواز اُٹھاتی ہیں (۴) خداوند بلندی پر بہت سے پانیوں کی آواز اور سمندر کی بڑی موجوں کی نسبت سے قوی تر ہے (۵) تیری شہادتیں نہایت یقینی ہیں اے خداوند قدوسی تیرے گھر کو ہمیشہ زیب دیتی ہے ॰

## چورانویواں زبور

(۱) اے خداوند انتقاموں کے خدا جلوہ گر ہو (۲) اے جہان کے انصاف کرنیوالے اپنے تئیں بلند کر اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے (۳) اے خداوند شریر کب تک ہاں شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے (۴) وے ڈکارتے وے گستاخی کی باتیں بولتے سارے بدکاری کرنیوالے لاف زنی کرتے (۵) وے اے خداوند تیرے لوگونکو پیس ڈالتے ہیں اور تیری میراث کو دکھ دیتے ہیں (۶) وے بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہیں اور یتیم کو قتل کرتے ہیں۔

(۷) اور کہتے ہیں خداوند نہ دیکھیگا یعقوب کا خدا ہرگز سمجھ نہ لیگا (۸) اے قوم کے بیوقوفو سمجھو اے جاہلو تم کب ہوشیار ہوگے۔ (۹) وہ جس نے کان لگایا کیا نہیں سنتا وہ جس نے آنکھ بنائی کیا نہیں دیکھتا۔ (۱۰) وہ جو قوموں کو تنبیہ دیتا ہے کیا وہ سزا نہ کریگا وہ جو انسان کو دانش سکھلاتا ہے کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا (۱۱) خداوند انسان کے خیالات کو جانتا ہے کہ وے باطل ہیں (۱۲) مبارک وہ انسان جسے تو اے خداوند تادیب کرتا اور اپنی شریعت میں سے اُسکو سکھلاتا (۱۳) تاکہ تو اُسکو دکھ کے دن چین بخشے یہانتک کہ شریروں کے لئے گڑھا کھودا جاوے (۱۴) کہ خداوند اپنے بندوں کو ترک کریگا اور اپنی میراث کو چھوڑ نہ دیگا۔ (۱۵) کیونکہ عدالت صداقت کی طرف پھر کے آویگی اور وے سب جن کے دل سیدھے ہیں اُس کے پیچھے پیچھے ہولیں گے ॰ (۱۶) میرے واسطے شریروں کے مقابلے میں کون اُٹھیگا اور میرے لئے بدکاری کرنیوالوں کا کون سامنا کریگا (۱۷) اگر خداوند میرا مددگار

نہ ہوتا تو نزدیک تھا کہ میری جان خاموشی
کے عالم میں جا کے رہتی (۱۸) جس وقت میں نے
کہا میرا پانوں پھسل چلا سو اے خداوند تیری
رحمت نے مجھ کو تھام لیا (۱۹) جبکہ میرے دلمیں
فکریں کثرت سے ہوتیں تب تیری تسلیاں
میرے جی کو خوش کرتیں (۲۰) کیا دنیا بدکاری
کے تخت کو جو آئین کے وسیلے سے مشقت
کراتا ہے تیرے ساتھ کچھ شرکت ہے (۲۱) وے
صادق کی جان لینے پر ہجوم کرتے ہیں اور
بیگناہ کے لہو بہانے کا فتوی دیتے ہیں
(۲۲) لیکن خداوند میرا برج ہے اور میرا خدا
میری پناہ کی چٹان ہے (۲۳) سو وہی انکی
بدکاری انپر ڈالیگا اور انہیں کی برائی میں
انکو فنا کریگا ہاں خداوند ہمارا خدا انکو فنا کریگا

## پچانویواں زبور

۱۹ - تاریخ صبح کے لئے

(۱) آؤ ہم خداوند کی مدح سرائی کریں ہم اپنی
نجات کی چٹان کو خوش ہوکے للکاریں ❊
(۲) ہم شکر گذاری کرتے ہوئے اسکے حضور میں
جاویں اور زبور گاتے ہوئے اسکے آگے
خوشی کا نعرہ ماریں (۳) کیونکہ خداوند بڑا ہی
خدا ہے اور بڑا ہی بادشاہ جو سب معبودوں پر ہے

مقدم ہے (۴) زمین کی تہری سے بڑی گہرائیاں
اسکے قبضے میں ہیں پہاڑوں کی بلند چوٹیاں
بھی اسی کی ہیں (۵) سمندر اسکا ہی اور اسنے
اسے پیدا کیا اور اسی کے ہاتھوں نے خشکی بھی
بنائی (۶) آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے
خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں (۷) کہ وہ
ہمارا خدا ہے اور ہم اسکی چراگاہ کے لوگ اور
اسکے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں اگر آج کے دن
تم اسکی آواز سنو تم اپنے دلوں کو سخت نکرو
جیسا کہ مریبہ میں آزمایش کے دن بیابان کے
درمیان کرتے تھے (۹) جب کہ تمہارے باپ
دادوں نے مجھے آزمایا اور میرا امتحان کیا اور
میرے کام کو بھی دیکھا چالیس برس تک
میں اس پشت سے ناراض رہا اور میں نے
کہا کہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ جنکے دل ہر وقت
گمراہ ہوتے ہیں اور انہوں نے میری راہوں
کو نہ پہچانا (۱۱) کہ جن سے میں نے اپنے غصہ
میں قسم کھائی کہ وے میری آرام گاہ میں
داخل نہ ہونگے ❊

## چھیانویواں زبور

(۱) آؤ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ تمام زمین

کہ لئے اے ساری زمین (۲) خداوند کے
لئے گاؤ اور اُسکے نام کو مبارک کہو روز بروز
اُسکی نجات کی بشارت دو (۳) امتوں کے
درمیان اُس کے جلال کی اور ساری
قوموں کے بیچ اُسکی عجائب قدرتوں کو
بیان کرو (۴) کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت
ستایش کے لایق ہے وہی سارے معبودوں
کی نسبت سے زیادہ مہیب ہے (۵) کہ امتوں کے
سارے معبود ہیچ ہیں پر آسمانوں کا بنانیوالا
خداوند ہے (۶) عظمت اور حشمت اُس کے
آگے ہیں توانائی اور جمال اُس کے مقدس
میں ہیں (۷) خداوند کی جانو اے لوگوں
کے گھرانو خداوند کی حشمت و قوت جانو۔
(۸) خداوند کی اُس کے نام کے لایق بزرگی
کرو ہدیہ لاؤ اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ
(۹) خداوند کے تقدس کے حسن کے ساتھ
سجدہ کرو اے ساری زمین اُس کے
حضور کانپتی رہ (۱۰) قوموں کے درمیان
کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہے اسلئے جہان
قایم ہے وہ جنبش نہیں پاتا وہ صداقت
سے لوگوں کا انصاف کریگا (۱۱) آسمان خوشی
کریں اور زمین شادیانہ بجاوے سمندر اور
اُسکی معموری شور کریں (۱۲) میدان
اُس سب سمیت جو اُنمیں ہیں باغ باغ ہوویں
بن کے سارے درخت لہلہاویں +
(۱۳) خداوند کے آگے کیونکہ وہ آتا ہے وہ
زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت
سے جہان کی اور اپنی سچائی سے لوگوں
کی عدالت کریگا +

## ستانویواں زبور

(۱) خداوند سلطنت کرتا ہے زمین خوشی
کرے چھوٹے بڑے جزیرے شاد ہوویں
(۲) بدلیاں اور کالی گھٹائیں اُس کے
آس پاس ہیں صداقت اور عدالت اُسکے
آگے آگے جاتی ہے اور اُسکے دشمنوں کو
ہر طرف جلاتی ہے (۳) اُسکی بجلیوں نے
عالم کو روشن کیا زمین دیکھتے ہی کانپ گئی
(۴) پہاڑ خداوند کے حضور سے موم کی مانند
پگھل گئے ساری زمین کے خداوند کے
روبرو (۵) آسمان اُسکی صداقت کی
منادی کرتے ہیں اور ساری اُمتیں اُسکے
جلال کو دیکھتی ہیں (۷) شرمندہ ہوویں

وے سب جو کھودے ہوئے بت پوجتے
ہیں اور مورتوں پر پھولتے ہیں لجے
سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو ✤
(۸) صیہون نے سُنا اور مگن ہوئے یہودا
کی بیٹیاں اے خداوند تیری عدالتوں
سے خوشوقت ہوئیں (۹) کیونکہ اے
خداوند تو ساری زمین پر بالا ہے تو
سارے معبودوں سے نپٹ سر بلند ہے
(۱۰) تم جو خدا کے چاہنے والے ہو بدی سے
کینہ رکھو وہ اپنے مقدسوں کی جانوں کا
نگہبان ہے وہی اُنکو شریروں کے ہاتھ سے
چھڑاتا ہے (۱۱) نور صادقوں کے لیے بویا گیا
ہے اور خوشی اُنکے لئے جنکے دل سیدھے
ہیں (۱۲) اے صادقو تم خداوند میں
خوش اور اُسکی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو

## اٹھانویواں زبور

۱۹ تاریخ ۔ شام کے لئے

(۱) خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ کیونکہ
اُس نے عجائبات کئے اُسکے دہنے ہاتھ
اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشی ✤
(۲) خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی اُسنے
اپنی صداقت اُمتوں کو کھولکے دکھلائی

(۳) اُسنے اسرائیل کے گھرانے کی بابت
اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا زمین کے
سارے کناروں نے ہمارے خدا کی نجات
کو دیکھا (۴) اے ساری زمین خداوند
کے لئے خوشی کا نعرہ مار آواز بلند کر اور
خوشی منا کے مدح گا (۵) خداوند کے لئے
بربط بجا کے گاؤ بربط بجا کے اور سُر باندھ کے
گاؤ (۶) نرسنگے اور قرنائی پھونکتے ہوئے
خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آواز بلند
کرو (۷) سمندر اور اُسکی معموری شور مچاوے
ساری دنیا بھی اور سب جو اُس میں
بستے ہیں (۸) نہریں تال دیویں اور پہاڑیاں
ملکے خوشیاں کریں (۹) خداوند کے آگے
کہ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت
سے دنیا کی اور راستی سے اُمتوں کی عدالت
کریگا ✤

## ننانویواں زبور

(۱) خداوند سلطنت کرتا ہے اُمتیں کانپیں
وہ کروبیوں کے اوپر تخت نشین ہے زمین
لرزے (۲) خداوند صیہون میں بزرگ
ہے اور وہ ساری قوموں پر بلند ہے

(۳) وہ تیرے بزرگ اور مہیب نام کی
ستایش کریں کہ وہ قدوس ہے (۴) بادشاہ
کی توانائی بھی عدالت کو دوست رکھتی ہے
تو نے صداقت کو قایم کیا اور تو نے عدالت
اور صداقت کو بنی یعقوب میں انجام دیئے
(۵) تم خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو
اور اُسکے پانوں کی کرسی کے پاس سجدہ
کرو وہ قدوس ہے (۶) موسی اور ہارون
اُسکے کاہنوں کے درمیان اور سموایل
اُن کے بیچ جو اُسکے نام لیوا ہیں وے
خداوند کو پکارتے تھے اُسنے اُن کی سنی
(۷) اُس نے بدلی کے ستون میں سے
اُن کے ساتھ باتیں کیں اُنہوں نے
اُسکی شہادتوں اور قول کو جو اُس نے
اُنھیں بخشا حفظ کیا (۸) اے خداوند
ہمارے خدا تو نے اُنکی سنی ہے تو اُنکا
بخشنیوالا خدا تھا اگرچہ تو اُنکے بداعمال کا
بدلا بھی اُنسے لیتا تھا (۹) خداوند ہمارے
خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے مقدس پہاڑ
کے آگے سجدہ کرو کہ خداوند ہمارا خدا
قدوس ہے ÷

## سوواں زبور

(۱) اے ساری سرزمینوں خداوند کے
لئے خوشی کا نعرہ مارو (۲) خوشی سے خداوند
کی عبادت کرو گاتے ہوئے اُسکے حضور
میں حاضر ہو (۳) تم جانو کہ خداوند وہی
خدا ہے اُسی نے ہمکو بنایا نہ کہ ہم نے
اپنے تئیں ہم اُسکے لوگ ہیں اور اُسکی
چراگاہ کی بھیڑیں (۴) شکرگذاری کرتے
ہوئے اُسکے دروازوں میں اور حمد کرتے
ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو
اُسکا احسان مانو اُس کے نام کو مبارک
کہو (۵) کہ خداوند بھلا ہے اُسکی رحمت
ابدی ہے اور اُسکی وفاداری پشت در پشت ہے

## ایک سو پہلا زبور

(۱) میں رحمت اور عدالت کے گیت گاونگا
اے خداوند میں تیری ستایش کے گیت
گاونگا (۲) میں کامل راہ میں دانشمندی
کے ساتھ چلونگا تو مجھ پاس کب آویگا میں
اپنے گھر میں کامل دل سے چلتا پھرونگا
(۳) میں اپنی آنکھوں کے روبرو کسی

برُی چیز کو نہ رکھونگا میں کجرووں کے کام سے دشمنی رکھتا ہوں مجھے اُس سے کچھ علاقہ نہ ہوگا (۴) کج دلا آدمی میرے یہاں سے چلا جاوے میں شریر سے آشنائی نہ کرونگا (۵) وہ جو چھپکے اپنے ہمسائے پر تہمت لگاتا ہے میں اُسے جان سے مارونگا وہ جو بلند نگاہ ہے اور وہ جسکے دل میں غرور سمایا میں اُسکی برداشت نہ کرونگا (۶) میری آنکھیں ملک کے ایمانداروں پر ہیں کہ وے میرے ساتھ رہیں وہ جو کامل راہ پر چلتا ہو میری خدمت کریگا (۷) وہ جو دغاباز ہے میرے گھر کے اندر نہ رہیگا اور جھوٹھ کہنیوالا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا (۸) میں ملک کے سارے شریروں کو سویرے فنا کرونگا تاکہ خداوند کے شہر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں ٭

## ایکسو دوسرا زبور

۲۰ تاریخ ـ صبح [illegible] لئے

(۱) اے خداوند میری دعا سُن اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے (۲) اپنا منہہ مجھ سے نہ چھپا میری تنگی کے دن میری طرف کان رکھ جسدن میں پکاروں جلد مجھے جواب دے (۳) کہ میری عمر دھوئیں کیطرح غائب ہو جاتی اور میری ہڈیاں لکڑی کی مانند جل جاتیں (۴) میرا دل کھیتی کے مانند مارا پڑا اور سوکھ گیا میں روٹی کھانا بھی بھول جاتا (۵) میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیاں میرے گوشت سے آملیں (۶) میں جنگلی حواصل کی مانند ہوا میں ویرانے کا اُلّو بنا (۷) میں پڑا جاگتا ہوں اور گورے کیطرح چھت کے اوپر اکیلا رہتا (۸) میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہیں وے جو مجھ پر جنوں کرتے ہیں میرا نام لیکے قسم کھاتے ہیں۔ (۹) کیونکہ میں روٹی کی جگہ خاک پھانکتا ہوں اور اپنے پانی میں آنسو ملاتا ہوں (۱۰) تیرے غضب اور قہر کے سبب سے کیونکہ تونے مجھے کو برباد کیا پھر گرا دیا (۱۱) میری عمر کے دن سایہ کی طرح گھٹتے ہیں اور میں گھاس کی مانند مرجھایا (۱۲) پر تو اے خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت (۱۳) تو اُٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا کہ اُس پر رحمت کرنیکا وقت ہے ہاں اُسکا معین وقت

پہنچا ہے (۱۴) کہ تیرے بندے اُسکے
پتھروں کو چاہتے ہیں اور اُسکی خاک
پر شفقت کرتے ہیں (۱۵) اور قومیں خداوند
کے نام سے ڈرینگے اور زمین کے سارے
بادشاہ تیرے جلال سے (۱۶) کیونکہ خداوند
صیہون کو بنا کرتا وہ اپنے جلال میں
ظاہر ہوتا (۱۷) وہ محتاج کی دعا کی طرف
متوجہ ہوتا اور اُن کی دعا کو حقیر نہیں
جانتا یہ پچھلی پشت کے لئے لکھا جائیگا اور
لوگ جو پیدا ہوویں گے خداوند کی ستایش
کرینگے (۱۹) کہ اُس نے اپنے بلند اور
مقدس مکان پر سے نگاہ کی خداوند نے
آسمان پر سے زمین پر نظر کی (۲۰) تا کہ
قیدی کا کراہنا سُنے اور کہ اُنہیں جن پر
قتل کا فتویٰ ہوا ہے چھڑاوے (۲۱) تا کہ
صیہون میں خداوند کا نام بیان کیا
جاوے اور یروسلم میں اُس کی ستایش
ہووے (۲۲) جب کہ اُمتیں اور مملکتیں
خداوند کی عبادت کے لئے ایک ساتھ
جمع ہوویں (۲۳) اُس نے راہ میں میرا
زور گھٹا دیا میری عمر کو کوتاہ کیا (۲۴) میں نے
کہا اے میرے خدا میری آدھی عمر میں
مجھ کو نہ اُٹھا لے تیرے برس پشت در پشت
ہیں (۲۵) تو نے قدیم سے زمین کی بنا
ڈالی آسمان بھی تیرے ہاتھ کی صنعتیں
ہیں (۲۶) وے نیست ہو جائیں گے
پر تو باقی رہیگا ہاں وے سب پوشاک
کی مانند پرانے ہو جائینگے تو اُنہیں لباس
کی مانند بدلیگا اور وے مبدّل ہوونگے
پر تو وہی ہے اور تیرے برسوں کی انتہا
نہ ہوگی (۲۸) تیرے بندوں کے فرزند
بسے رہیں گے اور اُن کی نسل تیرے
حضور قایم رہیگی +

## ایک سو تیسرا زبور

(۱) اے میری جان خداوند کو مبارک
کہہ اور وہ سب جو مجھ میں ہو اُسکے مقدس
نام کو (۲) خداوند کو مبارک کہہ اے میری جان
اور اُس کی سب نعمتوں کو فراموش
نہ کر (۳) وہ تیری ساری بدکاریوں کو
بخشتا ہے وہ تجھے ساری بیماریوں سے
شفا دیتا ہے (۴) وہ تیری جان ہلاکت
سے بچاتا ہے وہ تجھ پر شفقت اور رحمتوں کا
تاج رکھتا ہے (۵) وہ تیری عمر کو اچھی اچھی

چیزوں سے آسودہ کرتا ہے کہ تو عقاب
کی مانند از سر نو جوان ہوتا ہے ✣
(۶) خداوند سارے مظلوموں کے لئے
صداقت اور انصاف کرتا ہے (۷) اُسنے
اپنی راہیں موسیٰ کو بتلائیں اور اپنے
کام بنی اسرائیل کو (۸) خداوند رحیم اور
کریم ہے غصے ہونے میں دھیما اور شفقت
میں بڑھکر ہے (۹) اُسکا جھنجھلانا دائمی
نہیں وہ اپنے غصے کو ابد تک نہیں
رکھ چھوڑتا (۱۰) اُس نے ہمارے گناہوں
کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا اور
ہماری بدکاریوں کے مطابق بدلا نہیں دیا
(۱۱) بلکہ جسطرح سے آسمان زمین کے
اُوپر بلند ہے اُسی طرح اُسکی رحمت اُنپر
بڑی ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں ✣
(۱۲) پورب پچھم سے جتنا دور ہے اُتنی
دور تک اُس نے ہماری خطاؤں کو ہم سے
جدا کیا (۱۳) جس طرح باپ بیٹوں پر ترس
کھاتا ہے اُسی طرح خداوند اُنپر جو اُس سے
ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے (۱۴) کہ وہ
ہماری حقیقت کو جانتا ہے وہ یاد رکھتا ہے
کہ ہم مٹی ہیں (۱۵) انسان جو ہے اُسکے
دن گھاس کی مانند ہیں وہ جنگلی گل
کی مانند پھولتا ہے (۱۶) کہ ہوا اُس پر سے
گذری اور وہ نہیں اور اُسکا مقام پھر
اُسے نہ پہچانیگا (۱۷) لیکن خداوند کی رحمت
اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں ازل سے ابد تک
ہے اور اُس کی صداقت فرزندوں کے
فرزندوں پر (۱۸) جو کہ اُس کے عہد کو
حفظ کرتے ہیں اور اُس کے حکموں کو یاد
کرکے اُنپر عمل کرتے ہیں (۱۹) خداوند نے
آسمانوں پر اپنا تخت قایم کیا اور اُس کی
بادشاہت سب پر مسلط ہے (۲۰) خداوند کو
مبارک کہو اے اُسکے فرشتو تم جو زور میں
سبقت لیجاتے ہو اور اُسکے حکموں پر عمل
کرتے ہو اور اُسکے کلام کی آواز کو سنتے ہو
(۲۱) خداوند کو مبارک کہو اے سب اُس کے
لشکر والے، اُس کے خدمت گزارو تم جو اُس کی
مرضی پر چلتے ہو (۲۲) خداوند کو مبارک کہو
اے اُسکے سارے مخلوق اُس کی مملکت کے
ہر مقام میں اے میری جان تو خداوند کو مبارک کہہ

## ایکسو چوتھا زبور

۳۰ تاریخ۔ شام کے لئے

(۱) اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ اے